www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:191 18.07.2025 **FRIDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۹۱/جمعہ/۱۸/جولائی ۲۰۲۵/مطابق/۲۲/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

تبلیغی جماعت سے وابستہ 70 افراد کے خلاف درج ایف آئی آر کالعدم

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) دہلی میں 2020 میں کورونا وبا کے دوران کورونا سے متعلق پابندیوں کی خلاف ورزی کے الزام میں تبلیغی جماعت سے وابستہ 70 افراد پر درج ایف آئی آر دہلی ہائی کورٹ نے منسوخ کر دی۔ وکیل آشیما منڈلا نے کہا، "دہلی ہائی کورٹ نے مارچ 2020 میں تبلیغی جماعت کے ایک مذہبی پروگرام کے دوران کورونا سے متعلق پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے پر 70 ہندوستانی شہریوں کے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کر دیا ہے۔" وکیل نے کہا، "ان لوگوں پر کورونا پھیلانے کا بھی الزام تھا۔ تبلیغی جماعت کے وکیل نے دلیل دی کہ یہ لوگ صرف رہائش اور قیام کی سہولت فراہم کر رہے تھے۔ جہاں تک بیماری پھیلانے کے الزام کا تعلق ہے، وکیل نے عدالت کو بتایا کہ چارج شیٹ میں کہیں بھی یہ نہیں لکھا گیا کہ ان 70 افراد میں سے کسی کو کووڈ 19 تھا۔ جب کسی کو یہ بیماری نہیں تھی تو وہ کیسے پھیل سکتا تھا۔" مرکز اس وقت کورونا وائرس ہاٹ سپاٹ کے طور پر ابھرا تھا جب مذہبی اجتماع میں شرکت کرنے والے 24 افراد میں کورونا مثبت پایا گیا تھا۔ 24 مارچ 2020 سے 30 مارچ 2020 کے درمیان وبائی امراض کے دوران مختلف مساجد میں غیر ملکی شہریوں کو مبینہ طور پر رہائش دینے کے الزام میں 16 ایف آئی آر میں نامزد 70 ملزمان پر تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات کے تحت فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ کرائم برانچ نے 955 غیر ملکی جماعتیوں کے خلاف فارنرز ایکٹ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، وبائی امراض ایکٹ اور تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ گزشتہ سال اگست میں، بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے اسی معاملے میں 29 غیر ملکی شہریوں اور چھ ہندوستانیوں کے خلاف درج ایف آئی آر کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ انہیں قربانی کا بکرا بنایا گیا تھا اور ان کے خلاف کارروائی شہریت (ترمیمی) قانون کے خلاف مظاہروں کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کے لیے بالواسطہ انتباہ ہے۔ تبلیغی جماعت کے پروگرام کی میڈیا کوریج پر ایک درخواست کی سماعت کرتے ہوئے، سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ایس اے بوبڈے کی سربراہی میں تین ججوں کی بنچ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں اظہار رائے کی آزادی کا سب سے زیادہ غلط استعمال ہوا ہے۔ عدالت نے یہ تبصرہ جمعیۃ علما ہند کی ایک درخواست کی سماعت کرتے ہوئے کیا جس میں کہا گیا تھا کہ میڈیا کا ایک حصہ تبلیغی جماعت کے معاملے کو لے کر فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہا ہے۔ اس کے ملک کی متعدد عدالتوں نے تبلیغی جماعت کو کورونا پھیلانے کے الزام سے بری کر دیا تھا۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش میں جمہوری انتخابات کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں منصفانہ اور جمہوری انتخابات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کے روز پریس بریفنگ میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا موقف پہلے ہی واضح ہے۔ جمہوری ملک ہونے کے ناطے ہم بنگلہ دیش میں انتخابات کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ انتخابات سب کی شمولیت اور شرکت سے ہونے چاہئیں۔ بنگلہ دیش کے گوپال گنج میں تشدد کے حالیہ واقعات اور مشہور فلم ساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی جائیداد سے متعلق بنگلہ دیش حکومت کے موقف میں تبدیلی کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال پر ترجمان نے کہا کہ ہندوستان اس علاقے میں ہونے والی تمام پیش رفت پر گہری نظر رکھتا ہے اور حسب ضرورت کارروائی کرتا ہے۔ ستیہ جیت رے کی جائیداد سے متعلق سوال پر انہوں نے صرف اتنا کہا کہ حکومت نے اس سلسلے میں بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری پریس ریلیز کو دیکھا ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے اس معاملے میں اپنا موقف تبدیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمارت کبھی ستیہ جیت رے کے خاندان کی نہیں تھی۔ واضح رہے کہ ایک دن قبل ہندوستان نے بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں واقع مشہور فلم ساز اور مصنف ستیہ جیت رے کی آبائی جائیداد کو مسمار کرنے پر افسوس کا اظہار کیا تھا اور بنگلہ دیش کی حکومت سے کہا تھا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور اس جگہ کو میوزیم بنانے پر غور کرے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے تعاون کرنے کو تیار ہے۔

دہلی کو جلد ہی 600 کروڑ کی مالی مدد ملے گی: ریکھا

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ دہلی حکومت کو اس ماہ کے آخر تک 600 کروڑ روپے کی خصوصی مالی امداد ملے گی۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ انہوں نے آج وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن سے بشکریہ ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے تعاون سے دہلی میں موثر تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر خزانہ نے یہ بھی بتایا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی ریاستوں کو کیپٹل انویسٹمنٹ کے لیے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) اسکیم کے تحت دہلی حکومت کو اس ماہ کے آخر تک 600 کروڑ روپے کی خصوصی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ وہ جلد ہی اس رقم کی تجویز وزارت خزانہ کو بھیج رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس رقم کا استعمال دہلی کے ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ اس رقم کا استعمال دہلی میں ٹریفک مینجمنٹ، ڈرینج، سبز توانائی، ویسٹ مینجمنٹ وغیرہ جیسی اسکیموں میں بھی کیا جائے گا۔

خارجہ پالیسی کو طویل مدتی بنا کر عالمی وقار حاصل کرنا ضروری: کانگریس

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ دنیا میں ہندوستان کی شبیہ ایک غیر جانبدار ملک کی رہی ہے، اس لیے پوری دنیا نے ہماری اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور جب بھی کوئی مشکل دور آیا ہے تو پوری دنیا مسئلہ کے حل کے لیے ہندوستان کی جانب توجہ مرکوز کرتی ہے۔ لیکن اب بکھراؤ پیدا ہو گیا ہے اور عالمی سطح پر ہمارا اثر ورسوخ کم ہوتا جارہا ہے اور یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر آنند شرما نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی کے نئے ہیڈ کوارٹر اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج اقوام متحدہ بھی کمزور ہوتا جارہا ہے اور اس کے فیصلوں پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ یہ ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے اور ہندوستان ایسے چیلنجز کا سامنا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، لیکن ہمیں اپنی شبیہ بہتر کرنی ہوگی اور خارجہ پالیسی میں وسیع تبدیلیاں کرنی ہوں گی تاکہ کسی بھی ملک کے دباؤ میں آئے بغیر اپنے مفادات کو اہمیت دیتے ہوئے متوازن فیصلے کیے جائیں۔ ہمیں ہر سطح پر ہوشیار رہنا ہوگا اور کسی بھی ملکی اور سیاسی ایجنڈے کو آگے نہیں بڑھانا ہوگا اور ایسا کرنا ایک غلطی ہوگی۔ انہوں نے غزہ کے حوالے سے اقوام متحدہ میں منظور ہونے والی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے قرارداد پر ووٹنگ سے دور رہ کر اپنے شایان شان کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ہماری پوزیشن کمزور ہوئی ہے۔ اسرائیل انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں گزشتہ ماہ ایک قرارداد منظور کی گئی، جس میں 149 ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، لیکن بدقسمتی سے گاندھی کی سرزمین ہندوستان نے جنگ بندی کے لیے قرارداد پر ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا جس سے ہماری شبیہ کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ غزہ میں قتل عام ہوا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس تنازعے کے دوران لاتعداد لوگ مارے گئے اور بڑے پیمانے پر لوگوں کا نقصان ہوا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں زیادہ تر بوڑھے، بچے اور خواتین مار ی جارہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں کانگریس لیڈر نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ کسی دباؤ میں کوئی معاہدہ نہیں کرنا چاہئے۔ کسی بھی ملک کے ساتھ جو بھی معاہدے کیے جائیں، وہ ہمارے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خارجہ پالیسی، تجارت اور دیگر امور پر پارلیمنٹ میں بحث کرے۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش میں جمہوری انتخابات کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں منصفانہ اور جمہوری انتخابات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کے روز پریس بریفنگ میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا موقف پہلے ہی واضح ہے۔ جمہوری ملک ہونے کے ناطے ہم بنگلہ دیش میں انتخابات کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ انتخابات سب کی شمولیت اور شرکت سے ہونے چاہئیں۔ بنگلہ دیش کے گوپال گنج میں تشدد کے حالیہ واقعات اور مشہور فلم ساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی جائیداد سے متعلق بنگلہ دیش حکومت کے موقف میں تبدیلی کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال پر ترجمان نے کہا کہ ہندوستان اس علاقے میں ہونے والی تمام پیش رفت پر گہری نظر رکھتا ہے اور حسب ضرورت کارروائی کرتا ہے۔ ستیہ جیت رے کی جائیداد سے متعلق سوال پر انہوں نے صرف اتنا کہا کہ حکومت نے اس سلسلے میں بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری پریس ریلیز کو دیکھا ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے اس معاملے میں اپنا موقف تبدیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمارت کبھی ستیہ جیت رے کے خاندان کی نہیں تھی۔ واضح رہے کہ ایک دن قبل ہندوستان نے بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں واقع مشہور فلم ساز اور مصنف ستیہ جیت رے کی آبائی جائیداد کو مسمار کرنے پر افسوس کا اظہار کیا تھا اور بنگلہ دیش کی حکومت سے کہا تھا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور اس جگہ کو میوزیم بنانے پر غور کرے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے تعاون کرنے کو تیار ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لا گریجویٹ کا قانونی، عدالتی اور انتظامی سروسز امتحانات میں بہترین مظاہرہ، دنیا کے ممتاز یونیورسٹی میں داخلہ

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی (آنرز) فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گریجویٹس نے قومی و بین الاقوامی کے انتہائی مقابلہ جاتی مقابلوں میں بہترین مظاہرہ کے ساتھ غیر معمولی قانونی پیشہ وروں کی جامعہ کی وراثت کی توثیق کی ہے۔ پروفیسر صائمہ سعید افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق ہندوستان کے ایک مشکل ترین سمجھے جانے والے امتحانات میں محمد حارث میر نے یو پی ایس سی سول سروسز امتحانات (سی ایس ای) دو ہزار تئیس میں آل انڈیا رینک (اے آئی آر) تین سو پینتالیسویں رینک حاصل کیا اور یو پی ایس سی سی ایس ای دو ہزار چوبیس میں آل انڈیا رینگ تین سو اکتالیس رینک کے ساتھ نتائج کو مزید بہتر کیا ہے۔ عریشہ نصرت نے تلنگانہ جوڈیشیل سروسز امتحانات دو ہزار چوبیس کے لیے کوالیفائی کیا ہے اور انہوں نے عدلیہ میں ابھرتے ہوئے ستارے کے مانند اپنا مقام متعین کیا ہے اور جوڈیشیل اہلکاروں کو رخ دینے میں جامعہ کے رول کی گواہ ہیں۔ شریے کمار گرگ نے کیمبرج یونیورسٹی کے موقر ماسٹر آف لا (ایل ایل۔ ایم) پروگرام جسے قانون کے لیے عالمی سطح پر تیسرا مقام حاصل کیا ہے اس میں داخلہ ملا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تحقیق، انٹرن شپ اور مینٹرن شپ میں خدمات کے علاوہ آٹھ اعشاریہ دو دو یا نو کے سی جی پی اے کے ساتھ بہترین تعلیمی افضلیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سنیدھی سچدیوا نے سی ایل اے ٹی پی جی دو ہزار پچیس میں پہلا مقام حاصل کر کے غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ حصولیابی صرف ان کی تعلیمی فضیلت کو آشکار نہیں کرتی بلکہ اعلیٰ معیار کے قانونی اسکالروں کے فروغ میں جامعہ کے رول کو بھی نشان زد کرتی ہے۔ ایک دوسری کامیابی کی داستان یہ ہے کہ سدیپ کرشنا نے یو پی ایس سی سینٹرل آرمڈ پولس فورس (سی اے پی ایف) اسسٹنٹ کمانڈینٹ امتحان میں جامعہ کے گریجویٹ کی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ان کی ہمہ جہتی کو بھی نشان زد کرتی ہے۔ شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے کامیاب طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ "ہمارے لا گریجویٹس کی شاندار کامیابی ان کی پیہم محنت اور چاق و چوبند ہونے کا نتیجہ ہے ساتھ ہی جامعہ فیکلٹی اراکین کی غیر معمولی مینٹور شپ بھی کا بھی اس میں اہم رول رہا ہے۔ ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہو رہی ہے کہ ہمارے طلبہ ہندوستان اور بیرون ملک بہترین مظاہرہ کر رہے ہیں اور پبلک سروس کے ساتھ ساتھ قانون کے پیشے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔" پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کامیاب طلبہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے گریجویٹ طلبہ کی کامیابی جامعہ کے تعلیمی ماحول کی طاقت کو اجاگر کرتی ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے بھی یہ تحریک ہوگی۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ بیچوں میں آنے والے طلبہ کامیاب طلبہ سے سیکھیں گے اور قانون اور پبلک سروس میں افضلیت کے حصول کے لیے کوشاں ہوں گے۔" پروفیسر غلام یزدانی، ڈین، فیکلٹی آف لا نے مزید کہا کہ "ہمیں اپنے طلبہ کی حصولیابیوں پر بہت فخر ہے جن سے قانونی پیشے کی تشکیل میں فیکلٹی کا رول واضح ہوتا ہے۔ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ہمارے طلبہ عالمی سطح پر بہتر مظاہرہ کر رہے ہیں اور عدل و انصاف اور حکمرانی کو رواں دواں رکھنے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔" فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ قانونی پیشے اور سماج کے تئیں اہم خدمات کے لیے آئندہ نسل کو متحرک کر کے قانونی فضیلت، سماجی انصاف اور قیادت کے فروغ کا اپنا مشن برقرار رکھے ہوئے ہے۔ یہ حصولیابیاں فیکلٹی آف لا کے سخت تعلیمی ماحول، اس کے فیکلٹی اراکین کی عالمی معیار کی تدریس اور فیکلٹی میں قانونی پیشے کے تئیں ایک جامع اپروچ کو آشکار کرتی ہیں۔ محمد حارث میر، عریشہ نصرت، شریے کمار گرگ، سنیدھی سچدیوا اور سدیپ کرشنا کی کامیابیاں، قانون، عدلیہ اور انتظامی شعبوں میں صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے تئیں جامعہ کے عہد کو اجاگر کرتی ہیں۔

آکاش سسٹم کا جدید ورژن آکاش پرائم کا 4500 میٹر کی بلندی پر کامیاب تجربہ

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) فوج اور دفاعی تحقیق اور ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے ملک میں میزائل کے ترقیاتی پروگراموں میں اہم سنگ میل حاصل کرتے ہوئے لداخ میں چار ہزار میٹر سے زیادہ کی بلندی پر آکاش میزائل کے ایڈوانس ورژن آکاش پرائم کا تجربہ کیا ہے۔ وزارت دفاع نے جمعرات کے روز کہا کہ آکاش پرائم کے تجربے کے دوران 4500 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر دو تیز رفتار اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ آکاش پرائم ویپن سسٹم کو مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسے ملک میں ہی تیار کیا گیا ہے۔ فوج کی ائیر ڈیفنس ونگ اور ڈی آر ڈی او نے دفاعی شعبے کی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز جیسے بھارت ڈائنکس لمیٹڈ اور بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ اور دیگر صنعتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر اس ہتھیار کے نظام کی کامیابی سے توثیق کی ہے۔ اس سے ملک کے اونچائی والے سرحدی علاقوں میں فضائی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ آپریشن سندور کے دوران ملکی فضائی دفاعی نظام کی غیر معمولی کارکردگی کے پیش نظر یہ کامیابی مزید اہم ہو جاتی ہے۔ یہ ہندوستان کے میزائل ڈیولپمنٹ پروگراموں میں بڑا قدم ہے جو اب عالمی دفاعی مارکیٹ میں تیزی سے قدم جما رہے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس شاندار کامیابی پر ہندوستانی فوج، ڈی آر ڈی او اور دفاعی صنعت کو مبارکباد دی۔ ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے کامیاب تجربے میں شامل ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس میزائل کی تیاری سے اونچائی والے سرحدی علاقے میں ہندوستان کی فضائی دفاع کی اہم ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔

راہل نے بہار کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بنایا

نئی دہلی 17 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر بہار میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کٹھ پتلی ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن کمیشن کم اور بی جے پی کے چوری آیوگ زیادہ نظر آتا ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ "بہار میں الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ ریویژن (ایس آئی آر) کے نام پر ووٹ چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ کام صرف چوری ہے، نام ہے ایس آئی آر۔ اس کو بے نقاب کرنے والے کے خلاف ایف آئی آر درج ہوگی۔" الیکشن کمیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا کمیشن اب بھی الیکشن کمیشن ہے یا یہ مکمل طور پر بی جے پی کی الیکشن چوری شاخ بن گیا ہے۔

لالو نے 'زمین کے بدلے نوکری' معاملہ میں سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو نے مبینہ 'زمین کے بدلے نوکری' گھوٹالہ سے متعلق ایک معاملے میں نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کی ویب سائٹ کے مطابق جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ ان کی (لالو یادو) کی درخواست پر 18 جولائی کو سماعت کرے گی۔ 29 مئی کو دہلی ہائی کورٹ نے مسٹر یادو کی نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ اس کے خلاف انہوں نے سپریم کورٹ میں اپیل کی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے ان کی عرضی کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا تھا کہ کارروائی پر روک لگانے کی کوئی ٹھوس وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ انہیں غیر قانونی محرک تحقیقات کے ذریعے ہراساں کیا جا رہا ہے جو کہ متعصبانہ تفتیش کے ان کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ اس کیس میں خود کو بے قصور بتاتے ہوئے انہوں نے اپنی اپیل میں کہا کہ نئی تحقیقات شروع کرنا قانونی عمل کا غلط استعمال ہے۔ قبل ازیں، ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا جس میں یادو کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ ہائی کورٹ اس معاملے کی سماعت 12 اگست کو کرے گی۔ سی بی آئی نے 18 مئی 2022 کو ایک مقدمہ درج کیا تھا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ 2004 سے 2009 کے دوران یادو نے مبینہ طور پر اپنے (ریلوے) وزارتی عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے 'گروپ ڈی' ریلوے نوکریوں کے بدلے اپنے خاندان کے لیے زمین حاصل کی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے الزام لگایا تھا کہ یہ تقرریاں بغیر کسی عوامی اشتہار کے کی گئی ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ویسٹ سنٹرل ریلوے کے سینئر افسران نے یادو کی ہدایت پر ان تقرریوں میں سہولت فراہم کی۔ سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ یہ تقرریاں انڈین ریلوے میں بھرتی کے لیے قائم کردہ معیارات اور رہنما خطوط کے مطابق نہیں تھیں۔ اہم بات یہ ہے کہ سی بی آئی نے ثبوت اکٹھے کرنے کے لیے دہلی اور بہار میں بھی کئی مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ سی بی آئی نے 7 جون کو مسٹر یادو، ان کے خاندان کے ارکان اور 38 ملازمت کے خواہشمندوں سمیت 77 دیگر کے خلاف تفصیلی چارج شیٹ داخل کی۔ عدالت نے اس سے قبل تحقیقات میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور سی بی آئی کو اپنی حتمی چارج شیٹ تیزی سے داخل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے گزشتہ سال اکتوبر میں مسٹر لالو یادو اور ان کے بیٹوں کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ درج ایک متعلقہ کیس میں ضمانت دی تھی۔ مقدمے کی سماعت پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے، سابق وزیر اعلیٰ یادو نے کہا کہ ایف آئی آر 2022 میں تقریباً 14 سال کی تاخیر کے ساتھ درج کی گئی تھی حالانکہ سی بی آئی کی ابتدائی انکوائری اور تفتیش کو مجاز عدالت میں کلوزر رپورٹ داخل کرنے کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔

انڈیگو فلائٹ کی ہنگامی لینڈنگ سے پروازیں غیر متاثر

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) ممبئی ہوائی اڈے نے بدھ کی رات انڈیگو کی دہلی۔ گوا فلائٹ کی ہنگامی لینڈنگ کے سلسلے میں کہا ہے کہ اس کے عملے نے طیارے کو بحفاظت اتارنے میں مکمل تعاون کیا ہے اور اس سے ہوائی اڈے کی پروازوں کے حسب معمول آپریشن پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ ممبئی کے شیواجی چھترپتی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے سے جمعرات کے روز جاری پریس بیان میں بتایا گیا ہے کہ انڈیگو کے طیارے کے پائلٹ کی جانب سے ہنگامی لینڈنگ کی درخواست ملنے کے بعد 16 جولائی کی رات 35.9 بجے ہوائی اڈے پر مکمل ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا، طیارہ 52.9 بجے بحفاظت اتر گیا اور پانچ منٹ کے بعد ایمرجنسی ہٹالی گئی۔ دہلی سے گوا جانے والی انڈیگو کی پرواز نمبر 6E 6271 کو بدھ کی رات تکنیکی خرابی کی وجہ سے ممبئی کے شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی حالت میں اتارا گیا۔ ایئر لائنز کے ترجمان نے بتایا تھا کہ پرواز کے دوران طیارے میں تکنیکی خرابی کا پتہ چلا جس کے بعد اسے ممبئی میں اتارا گیا۔

بہار میں صرف 8.5 فیصد ووٹروں کی گنتی کے فارم جمع ہونا باقی، آٹھ دن کا موقع

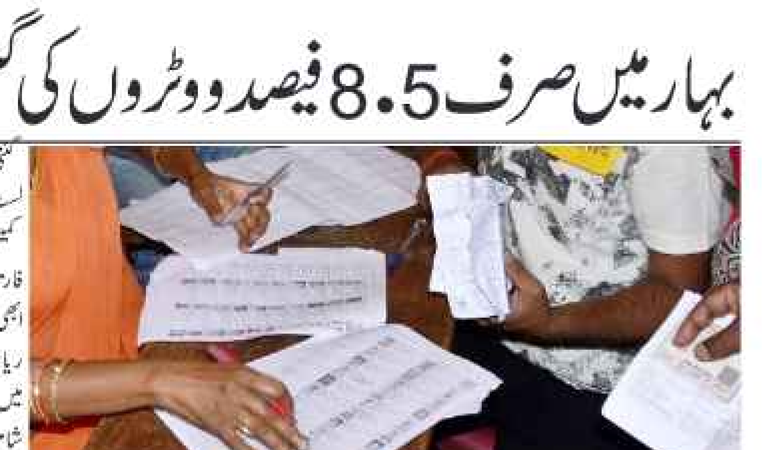

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) بہار کی ووٹر لسٹوں پر نظر ثانی کے خصوصی عمل میں تاحال صرف 8.5 فیصد ووٹروں کے فارم جمع ہونے باقی ہیں۔ یہ اطلاع کمیشن کی طرف سے آج شام جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ عہدیداروں کو اب تک پتہ چلا ہے کہ ریاست کی فہرست میں 5.4 فیصد نام ایسے لوگوں کے ہیں جو یا تو انتقال کر گئے ہیں یا مستقل طور پر نقل مکانی کر چکے ہیں یا فہرست میں کئی مقامات پر ان کے نام درج ہیں۔ کمیشن کو موصولہ گنتی کے فارموں کی بنیاد پر ریاست کی نئی ووٹر لسٹ کا مسودہ یکم اگست کو جاری کیا جانا ہے۔ کمیشن کی طرف سے گھر گھر تقسیم کردہ گنتی کے فارموں کو بھرنے کے لیے تمام ووٹروں کے لیے ابھی آٹھ دن باقی ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ ریاست میں کل 844,69,89,7 رجسٹرڈ ووٹر میں سے 162,18,08,7 ووٹروں نے آج شام 6 بجے تک 162,18,08,7 7.89 ووٹروں (7.89 فیصد) نے اپنے فارم جمع کرائے ہیں۔ ان میں سے 222,59,70,6 فارم (9.84 فیصد) کمیشن کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ کمیشن کے مطابق 435,69,35 ووٹر (5.4 فیصد) ان کے پتے پر نہیں ملے۔ ان میں سے اب تک 620,55,12 (تقریباً 59.1 فیصد) غالباً انتقال کر چکے ہیں اور 336,37,17 (تقریباً 2.2 فیصد) نے مستقل طور پر اپنی رہائشگاہ تبدیل کر لی ہے۔ علاوہ ازیں 479,76,5 (73.0 فیصد) ایسے ووٹروں کی نشاندہی کی گئی ہے، جو ایک سے زائد جگہوں پر رجسٹرڈ ہیں۔ کمیشن کے مطابق اب 247,82,45 ووٹرز (8.5 فیصد) کے گنتی فارم موصول ہونا باقی ہیں۔ ریاست کا کوئی بھی ووٹر ECI-Net ایپ یا ویب سائٹ voters.eic.gov.in پر اپنے گنتی کے فارم دیکھ سکتا ہے۔ ریاست بھر کے تمام 261 اربن لوکل باڈیز (ULBs) کے تمام 683,5 وارڈوں میں خصوصی کیمپ بھی لگائے جارہے ہیں تاکہ ووٹروں کو فارم بھرنے میں مدد ملے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ جو لوگ عارضی طور پر بہار سے باہر نقل مکانی کر گئے ہیں وہ بھی اپنے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے ای سی آئی نیٹ ایپ کے ذریعے یا ttps://voters.eci.gov.in کے ذریعے آن لائن موڈ میں گنتی فارم بھر سکتے ہیں۔ وہ پہلے سے بھرے ہوئے گنتی فارم کو بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور اپنے بھرے ہوئے فارم کو براہ راست یا فیملی کے ذریعے واٹس ایپ یا کسی دوسرے ذریعے سے بی ایل او کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ آج کی تاریخ تک، موجودہ ووٹ دہندگان میں سے 7.89 فیصد نے یکم اگست 2025 کو شائع ہونے والے مسودہ انتخابی فہرست میں شامل کرنے کے لیے اپنا گنتی فارم دے دیا ہے۔ کوئی بھی ووٹر ای سی آئی نیٹ ایپ پر، یا https://voters.eci.gov.in پر اپنے گنتی کے فارم کی حیثیت بھی دیکھ سکتا ہے۔

حکومت قبائلیوں کو دبا کر ان کے حقوق چھین رہی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مودی حکومت قبائلیوں کو دبا کر پانی، جنگل اور زمین پر ان کے آبائی حقوق کو چھیننے کی سازش کر رہی ہے کانگریس لیڈر نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حکومت قبائلیوں کو بے گھر کرنے کی سازش کر رہی ہے اور پانی، جنگل اور زمین پر ان کے حقوق چھین کر ان کی قدرتی دولت کو چند سرمایہ داروں کے حوالے کرنے کا کام کر رہی ہے۔ ان کی تیندو پتہ جیسی روایتی معیشت کو تباہ کیا جارہا ہے اور انہیں بے گھر کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا "میں نے 14 جولائی کو کانگریس کے زیر اہتمام قبائلی برادری کے نمائندوں کی میٹنگ میں شرکت کی جہاں ان کے اہم مسائل اور ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ بنیادی مسئلہ پانی، جنگل، زمین چھین لینا اور انہیں اپنے حقوق سے محروم کرنا ہے۔ بی جے پی حکومت مسلسل قدرتی وسائل چند پسندیدہ ارب پتی لوگوں کو فروخت کر رہی ہے۔ جنگل کو تباہ کیا جارہا ہے جو قبائلیوں کے گھر ہیں۔ آدیواسیوں کو بے گھر کیا جارہا ہے، قبائلیوں کی روزی روٹی کا ذریعہ تیندو پتہ، مہوا جیسی فصلوں کو بھی ختم کیا جارہا ہے۔ ان کے روزگار اور کاروبار کی ریڑھ کی ہڈی کو توڑا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دوران بنائے گئے مضبوط پیسا قانون کو بھی کمزور کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ قبائلی علاقوں کی پنچایتوں کے لیے مختص بجٹ یا تو خرچ نہیں ہوتا یا بالکل نہیں آتا ہے۔ یہ اس کمیونٹی کے خلاف سوچی سمجھی سازش ہے تاکہ وہ خود انحصار اور بااختیار نہ بن سکیں اور اپنے حقوق کے لیے آواز نہ اٹھا سکیں۔

کار سے 21 کلو گرام غیر قانونی افیم برآمد

باراں، 17 جولائی (یواین آئی) راجستھان کے باراں ضلع کے ہرناوداشاہجی تھانہ علاقے میں پولیس نے 21 کلو گرام غیر قانونی افیم ڈوڈا چورا برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجکمار چودھری نے جمعرات کو بتایا کہ پولیس نے کل رات منوہر تھانہ پل پر ناکہ بندی کے دوران ایک کار کو روک کر اس کی تلاشی لی تو اس میں 21 کلو 390 گرام غیر قانونی افیم ڈوڈا چورا برآمد ہوا۔ پولیس نے کار میں سوار کالولال گرجر (21) اور جیتو (19) کو گرفتار کر لیا۔

کانوڑیے کو موٹر سائیکل نے ٹکر ماری، مشتعل لوگوں نے شاہراہ کو کیا بند

الور، 17 جولائی (یواین آئی) راجستھان کے کھیرتھل۔ تجارہ ضلع کے خوشکھیڑا تھانہ علاقے میں الور۔ بھیواڑی میگا شاہراہ پر جمعرات کے روز ایک موٹر سائیکل کی ٹکر سے کانوڑ لے جارہا شیو بھگت زخمی ہو گیا، جس کے بعد سینکڑوں کانوڑیوں اور مقامی لوگوں نے غصے میں آکر شاہراہ کو بند کر دیا۔ موصولہ معلومات کے مطابق، سوائی مادھوپور سے کانوڑ لے جارہے امت مینا کو بنویر پور کے قریب شام تقریباً چار بجے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل نے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں وہ زخمی ہو گیا اور اس کی کانوڑ زمین پر گر کر ٹوٹ گئی۔ یہ منظر دیکھ کر موجود دیگر کانوڑیے اور مقامی افراد مشتعل ہو گئے اور انہوں نے سڑک کو بلاک کر دیا۔ اس واقعے کے باعث دونوں جانب تقریباً چار کلومیٹر طویل ٹریفک جام لگ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج ہنومان پرساد یادو اور تجارہ کے پولیس ڈی ایس پی شیوراج سنگھ موقع پر پہنچے۔ تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد حالات پر قابو پایا گیا۔ مقامی افراد کی مدد سے ٹوٹی ہوئی کانوڑ کو ایک نجی گاڑی کے ذریعے ہریدوار بھیجا گیا اور دوبارہ گنگا جل لانے پر سب کی رضامندی ہوئی۔ ادھر، زخمی کانوڑیا امت مینا کو ٹپوکڑا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ موٹر سائیکل سوار، جو ٹکر مار کر فرار ہو گیا تھا، تاحال لاپتہ ہے۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے موقع پر تقریباً 30 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے اور کانوڑیوں کی حفاظت کے لیے شاہراہ پر سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔

این سی ای آر ٹی کی کتابوں میں تبدیلی نسل نو کو گمراہ کرنے اور مغلوں سے نفرت کے مترادف: تیج لال بھارتی

نئی دہلی، 17 جولائی (یواین آئی) حکیم اجمل خاں فورم فار پیس اینڈ کیمونل ہارمنی کے صدر معروف گاندھی وادی لیڈر تیج لال بھارتی نے جاری بیان میں این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی سوشل سائنس کی نصابی کتاب میں تبدیلی کو گمراہ کن اور مغلوں سے نفرت کے مترادف قرار دیا ہے۔ انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ مذکورہ کتاب میں ایک خاص فرقہ پرست ذہنیت رکھنے والوں نے مغلوں کو ہندوستان کے دشمن کی طرح پیش کیا ہے جبکہ مغلوں نے سینکڑوں سال کی حکومت کے دوران ہندوستان میں انصاف کے ساتھ سماج واد کو فروغ دیا۔ ہندوستان ٹکڑوں میں تقسیم تھا انہوں نے 'اکھنڈ بھارت' بنایا، اس کے علاوہ مغلوں نے کسی بھی مذہب کے خلاف کبھی بدزبانی نہیں کی اور ہندوستان کو اپنا وطن بنایا نیز بلا تفریق مذہب سماج میں اونچ نیچ کی دیوار کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ تیج لال بھارتی نے ہندوستانی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کے لوگوں میں نفرت پھیلانے والوں کی سرزنش کی جائے اور ملک میں امن، شانتی اور بھائی چارہ بنائے رکھنے کے لیے لائحہ عمل تیار کیا

ووٹر فارم بھرنے اور جمع کرنے کے سلسلہ میں نوادہ کے وفد 17 جولائی کو نوادہ کے مختلف بلاک کا دورہ کیا

نوادہ محمد سلطان اختر

بکری براں واں بلاک کے تحت بکری براں واں مدرسہ مفتاح العلوم میں بلاک سطح کی ہنگامی نشست ووٹر فارم بھرنے اور جمع کرنے کے سلسلہ میں آج مورخہ 17 / جولائی 2025، بوقت شام 4: بجے زیر صدارت مفتی عظیم الدین قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بکری براں واں منعقد ہوئی، جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی، علیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، دارالعلوم فریدیہ روہ کے مہتمم مولانا ابوصالح ندوی صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ، قاری سلطان اختر مہتمم جامعہ کبیریہ بڑی گلی (جرنلسٹ) مفتی عظیم الدین قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بکری براں واں، مولانا آزاد متولی مسجد نبوی عائشہ بکری براں واں، مفتی مسرور عالم امام مسجد بیت المکرم (چمن) وحید الزماں مدرس مدرسہ مفتاح العلوم بکری براں واں، مجاہد الاسلام صدر مدرس رائس، ذیشان احمد ودیگر معززین بکری براں واں کی ایک بڑی تعداد موجود رہے

بوقت دس بجے دن میں ایک اہم نشست بلاک سطح پر روہ آلمیں ڈ روہ میں ہوئی جمعیت علماء ہند ومجلس العلماء والامہ ضلع نوادہ کے اشتراک سے، جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی علیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، مولانا ابوصالح ندوی، صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ، مہتمم دارالعلوم فریدیہ روہ اور دیگر معززین نے شرکت کی کواکول بلاک سطح پر مدرسہ مصباح العلوم جوگا چک کواکول میں میٹنگ کا ایک دلکش منظر جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی، علیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، راقم الحروف ابوصالح ندوی، صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ،

مہتمم دارالعلوم فریدیہ روہ، نیز مدرسہ مصباح العلوم کے ناظم اعلیٰ مولانا سلیم قاسمی، مولانا نسیم، حافظ نعیم، مولانا عقیل، ودیگر احباب موجود رہے

یہ کام کے عزائم لیے گئے

1. ہر بلاک میں دورہ کرکے وہاں کے کارکنان پر مشتمل بلاک سطح پر گروپ بنایا جائے جو ووٹر لسٹ پر کام کرنے کا عزم لیا گیا

2. بلاک گروپ ہر گاؤں، ہر پنچایت کا دورہ کرے اور سب کا فارم بھروانا یقینی بنائیں۔

25.3 جولائی تک سب کا فارم بھروانے میں رہنمائی کریں

4. جن کا فارم بھرا جائے گا ان کا ڈرافٹ ووٹر لسٹ 1 اگست کو شائع کردیا جائے گا۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ بی ایل او سے مل جائے گا یا آن لائن بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ اس وقت معلوم ہوجائے گا۔ واضح ہو کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ فائنل نہیں ہے۔

4. جن لوگوں کا نام ڈرافٹ لسٹ میں ہے ان کو 1 اگست سے 30 اگست تک دستاویز دینا لازمی ہے۔ جو لوگ دستاویز نہیں دکھائیں گے، ان کا نام ووٹر لسٹ سے بالکل ہٹا دیا جائے گا۔ اور آخری وفائنل ووٹر لسٹ 30 ستمبر کو شائع کردیا جائے گا جس کی بنیاد پر بہار اسمبلی الیکشن میں ووٹنگ ہوگی۔ 5. جن کا فارم بھرا گیا ہے وہ آج سے ہی دستاویز تیار کرنا شروع کردیں تاکہ اگست میں جب دستاویزات کی جانچ ہوگی اس وقت آپ دکھا سکیں تو ٹھیک ہے ورنہ نام ہٹا دیا جائے گا۔

مختلف مقامات پر سڑک حادثے میں دو افراد ہلاک

بہار شریف (محمد آفتاب): چنڈی تھانہ حلقہ کے مختلف مقامات پر جمعرات کو پیش آئے سڑک حادثات میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ این ایچ 431 پر ایک نوجوان ٹریکٹر کی زد میں آکر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، جبکہ ایس ایچ 78 پر ایک بزرگ کو ای رکشہ نے ٹکر ماردی جس سے ان کی بھی موت ہوگئی۔ ایس ایچ 78 پر حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک جام کردی، تاہم پولیس نے سمجھا بجھا کر جام ختم کروایا۔ تفصیلات کے مطابق، تھانہ حلقہ کے جیتی پور- ہرنوت روڈ، این ایچ 431 پر شیخپورہ موڑ کے قریب نامعلوم ٹریکٹر کی زد میں آکر بدروالی گاؤں کے رہائشی 40 سالہ سنجے کمار کی موت ہوگئی۔ ان کی اہلیہ جیوتی دیوی نے بتایا کہ جمعرات کی صبح وہ پیدل نرسانڈہ بازار جارہے تھے کہ شیخپورہ موڑ سے 100 میٹر آگے نامعلوم ٹریکٹر نے انہیں ٹکر ماردی، جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کی خبر سنتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔

دوسرا حادثہ سرمیرا- بہار روڈ پر:

چنڈی تھانہ حلقہ کے ایس ایچ 78، سرمیرا- بہار روڈ پر گوڑھا پر گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار ای رکشہ نے گوڑھا پر کے رہائشی 70 سالہ متھرا یادو کو ٹکر ماردی، جس سے ان کی موت ہوگئی۔ مقامی مکھیا اشوک کمار شرما نے بتایا کہ متھرا یادو اور مہیش کمار کسی کام سے گھر سے نکلے تھے، اسی دوران بہار شریف کی سمت سے آرہے ای رکشہ نے انہیں ٹکر ماردی۔ حادثے میں بزرگ بری طرح زخمی ہوگئے، جبکہ مہیش کمار کو معمولی چوٹیں آئیں۔ زخمی بزرگ کو پہلے ریفرل اسپتال لایا گیا، پھر بہتر علاج کے لیے بہار شریف ریفر کیا گیا، لیکن بہار شریف لے جاتے وقت ہی ان کا انتقال ہوگیا۔ موت کے بعد غمزدہ دیہاتیوں نے لاش سڑک پر رکھ کر احتجاجاً سڑک جام کردی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھایا اور جام ختم کروایا۔ متوفیوں کے اہل خانہ کو سرکاری امداد کے طور پر 20 ہزار روپے اور کبیر انتیشٹی یوجنا کے تحت 3 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔ تھانہ انچارج سمن کمار نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کردیا گیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔

کریاٹیو پبلک اسکول ارریہ میں تعلیمی، معاشی، اقتصادی اور صحت عامہ موضوع پر اہم نشست

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) تعلیمی معاشی اقتصادی وصحت عامہ کے موضوع پر مہاراشٹر ممبئی سے ایک وفد کی تشریف آوری شہر ارریہ کے کریاٹیو پبلک اسکول میں ہوئی، جسمیں ملک کے معروف وکیل وائی سی پی اقلیتی محکمہ کے صدر سید جلال الدین، مولانا آزاد فاؤنڈیشن ممبئی کی صدر و مولانا ابوالکلام آزاد کی رشتے دار ڈاکٹر حسن آرا، سلیم اور human association بنگال کے سکریٹری جناب افضل حسین شریک تھے۔ مذکورہ عنوان پر مرکوز نشست کی صدارت جامع مسجد ارریہ کے صدر الحاج سید شمیم انور نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو الحاج ماسٹر ارشد انور الف نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مخصوص مہمانوں وشرکاء میں عالمی پیمانہ کے ناقد وادیب حقانی القاسمی، صحافی پرویز عالم علیگ، ڈاکٹر نیر حبیب، ڈاکٹر و پروفیسر عبدالرزاق انور حال مقیم ریاض سعودی عرب ڈاکٹر توحید انصاری، پروفیسر اقبال اختر، عبدالسلام صدیقی، آر بے ڈی لیڈر ابوالکلام، قاری نیاز احمد قاسمی، مفتی انعام الباری قاسمی، مولانا مزمل الرحمن مظاہری، ایڈووکیٹ مسعود عالم پپو، creative پبلک اسکول کے ڈائریکٹر حسن رضا مسٹر جاوید عالم اور نیر اعظم جیلانی وغیرھم شریک تھے۔ عزیزم عنایت اللہ کی تلاوت کلام اللہ سے مجلس کا بابرکت آغاز ہوا بعد ازآں پرویز عالم علیگ و ڈاکٹر نیر حبیب نے ضلع کی تعلیمی، اقتصادی اور صحت عامہ کی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی پھر مہمانان میں سے سید جلال الدین نے اپنے دورہ کے مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بلند ہمتی کے ساتھ زندگی کے ہر محاذ پر مقابلہ کرنا چاہیے! حکومت موافق ہو یا ناموافق ہمیں بیدار ہوکر حکومتی منصوبوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے! انہوں نے نوجوانوں میں پھیل رہی نشہ کی لت کے سد باب پر بھی باتیں کیں انہوں نے کہا کہ اگر کینسر کے مریض ممبئی ٹاٹا میموریل ہاسپٹل میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا کرے تو انکا تعاون لے سکتے ہیں انہیں ممبئی سے ڈاکٹروں کی ٹیم ابتدائی تشخیص کے لئے سیمانچل میں بھیجی جاسکتی ہے۔ محترمہ حسن آرا، نے بتایا کہ وہ مولانا آزاد فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام طلبہ اور طالبات کو اسکالرشپ فراہم کرتی ہیں، جو بچے معاشی تنگی کے سبب، اعلیٰ وتکنیکی تعلیم حاصل نہیں کرپاتے ہیں انہیں مختلف یونیورسٹی میں فری تعلیم کے لئے سفارش کرتی ہیں اور کم تعلیم یافتہ لڑکی ولڑکوں کو job orientation پروگرام بھی چلاتی ہیں۔ افضل حسین نے اس سلسلے میں تفصیلی خاکہ پیش کیا اخیر میں صدر مجلس کی گفتگو پر مجلس کا اختتام ہوا۔ اسکول کے ڈائریکٹر مسٹر حسن رضا وکنوینر جاوید عالم گیاری نے مشترکہ طور پر مہمانوں وشرکاء مجلس کا شکریہ ادا کیا۔

ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد

ثقافتی پروگرام میں بہترین کارکردگی کرنے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے سرفراز

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈائریکٹر عبدالرحمن ضیا رحمانی کی قیادت میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا جمیل احمد ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے آل انڈیا پرائیویٹ کوچنگ ایسوسی ایشن کے صدر راشد جنید اور مہمانان اعزازی کی حیثیت سماجی کارکن شاہجہاں شاد، پروفیسر صابر ادریش اور دیگر حضرات موجود تھے۔ پروگرام میں طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا، خاص کر چھوٹے بچوں کی پیشکش نے مہمانوں کو بہت متاثر کیا۔ بچوں نے مجاہدین آزادی اور ملک کی عظیم شخصیات کی سوانح حیات پر کہنہ مشق مقرر کے مانند تقاریر پیش کیں اور تمام مہمانوں کے دست مبارک سے مختلف مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے مینیجنگ ڈائریکٹر راشد انور نے کہا کہ دین ودنیا دونوں کی کامیابی کے لیے ہمارا ادارہ ایک ایسا اقدام ہے جس میں شرکت کرنا ہی تعلیمی ترقی کو اعلیٰ مقام دینا ہے۔ پروگرام کی صدارت کررہے جامعہ رحمانی مونگیر مولانا جمیل احمد نے کہا کہ ضیاء اسلامک اکیڈمی ایک ایسا ادارہ ہے جو اپنے نام کے مطابق مرحلہ وار ترقی کررہا ہے۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے آئی پی سی اے کے صدر راشد جنید نے والدین کی توجہ ماہانہ تعلیمی بجٹ جیسے خوراک اور رہائش اور پرائمری تعلیم کو مضبوط بنانے اور بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ترغیب دینے کی طرف مبذول کرایا اور ضیاء اسلامک اکیڈمی جیسے اداروں میں شمولیت کی اپیل کی۔ شاہجہاں شاد سکریٹری سیمانچل اوھیکار منچ فاربس گنج نے ہر قیمت پر تعلیم حاصل کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے پیٹ میں کیا کھاتے ہیں یہ کوئی نہیں دیکھتا بلکہ دنیا آپ کی تعلیم اور آپ کے طرز عمل کو دیکھتی ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کو علم کی دولت اور تربیت کے زیور سے مزین کریں۔ ڈاکٹر صابر ادریس سابق پروفیسر ووٗمن کالج فاربس گنج نے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے ڈائریکٹر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مجھے ان چھوٹے بچوں کا پروگرام دیکھ کر بے انتہا خوشی ہوئی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ضیاء اسلامک اکیڈمی ایک تحریک ہے اور تحریکیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔ پروگرام کا اختتام ضیاء اسلامک اکیڈمی کے بانی مرحوم حافظ محمد ضیاء الحق سابق امام مسجد حاجی گنج جوگبنی کے ایصال ثواب کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر موجود معززین میں مولانا عبدالودود، مدثر حیات اور علاقے کے علمائے کرام اور سماجی کارکنان بھی موجود تھے۔

ملک کے مسلمان مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: مولانا ارشد میل کھیڑلا

آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری مہم کے تحت ضلع نوح کے فیروزپور جھرکہ میں باوقار افراد کی اہم نشست کا انعقاد

دہلی، ہریانہ اور راجستھان کے علمائے کرام، مشائخ، سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی

فیروزپور جھرکہ، 17 جولائی (محمد مبارک میواتی) فیروزپور جھرکہ کے گاؤں بھاکڑوجی میں واقع لوڈی کے مدرسہ میں آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری مہم کمیٹی کے باوقار افراد کی ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ اس اہم اجلاس میں دہلی، ہریانہ اور راجستھان سے آئے ہوئے علمائے کرام، مشائخ، سیاسی اور سماجی افراد نے شرکت کی۔ یہ نشست میوات کی مشہور و معتبر شخصیت حضرت مولانا ارشد میل کھیڑلا کی صدارت میں انجام پائی۔ میٹنگ میں حکومت کی طرف سے کرائی جانے والی ذات پر مبنی مردم شماری کا خیر مقدم کرتے ہوئے حضرت مولانا ارشد نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہر بھارتی کا حق ہی نہیں بلکہ اس کا قانونی اختیار بھی ہے۔ دیر سے ہی سہی، لیکن حکومت کا یہ فیصلہ ملک کے غریبوں اور پسماندہ طبقات کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ انہوں نے ملک بھر کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ سال یعنی یکم اپریل 2026 سے شروع ہونے والی ذات پر مبنی مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مولانا نے بتایا کہ آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری کمیٹی ملک گیر مہم چلا کر مسلمانوں کو اس مردم شماری میں شامل ہونے کے لیے بیدار کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس مہم کو موثر بنانے کے لیے میوات سمیت دیگر ریاستوں کے 21 سے زائد افراد پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جو ملک کے مختلف حصوں میں رہنے والے میو اور دیگر مسلم برادریوں کو اس میں شامل ہونے کے لیے بیدار کرے گی۔ اس موقع پر سابق وزیر اور نوح کے موجودہ ایم ایل اے جناب آفتاب احمد نے بیداری کمیٹی کے علمائے کرام اور ذمہ دار مشائخ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ عمل ملک کے تمام مسلمانوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ جتنے بھی مسلمان ذات پر مبنی مردم شماری میں حصہ لیں گے، اس کا فائدہ ان کی آئندہ نسلوں کو ضرور ملے گا۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ اپوزیشن پارٹیوں نے موثر انداز میں اٹھایا تھا جس کے نتیجے میں مرکزی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا قانون پاس کیا۔ آج ملک بھر میں یہ مردم شماری اسی کی بنیاد پر کرائی جارہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کمیٹی جو بھی ذمہ داری دے گی، وہ اس کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں گے۔ اس موقع پر کمیٹی کے رکن ریٹائرڈ میجر شجاعت خان (الور) نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ اپریل 2026 میں شروع ہونے والی مردم شماری 2027 میں مکمل ہوگی۔ اس بار یہ مردم شماری مکمل طور پر ڈیجیٹل (آن لائن) ہوگی جس میں عام شہری خود بھی اپنی معلومات درج کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2011 کی مردم شماری میں کئی خامیاں رہ گئی تھیں، جنھیں مرکزی حکومت اس بار دہرانا نہیں چاہتی۔ گزشتہ مردم شماری میں ذاتوں کی کوئی فہرست تیار نہیں کی گئی تھی جس نے جو ذات بتائی، وہ درج کرلی گئی۔ اس کے نتیجے میں ملک میں 46 لاکھ سے زیادہ ذاتیں رجسٹر ہوگئیں۔ شجاعت خان نے کہا کہ ہماری خصوصی توجہ اس بات پر ہے کہ ملک بھر کے مسلمانوں کی ذات پر مبنی مردم شماری درست انداز میں ہو، تاکہ ہر فرد کی ذات اور برادری کا اندراج صحیح ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ مردم شماری کے فارم میں میو ذات کے کالم میں ہندی وانگریزی میں سنگین غلطیاں تھیں جس کی وجہ سے ذات کا درست اندراج نہیں ہوسکا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں جمعیۃ علماء ہند اور مسلم پرسنل لا بورڈ سے مشاورت جاری ہے تاکہ مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا جاسکے کہ مردم شماری کے فارم میں مذہب کے کالم میں "مسلمان" کے بجائے "اسلام" درج کیا جائے۔

کانپور میں پلمبر کے قتل کی وجہ عورت، پرانی دشمنی یا کچھ اور؟ 6 سے پوچھ گچھ جاری ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔ یہاں گھاٹم پور کے پتارا میں پیش آئے پلمبر قتل کیس میں پولیس نے نصف درجن لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کررہی ہے، لیکن ابھی تک واقعہ کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے، اب بھی شبہ ظاہر کیا جارہا ہے،

قتل کی وجہ، خاتون، پرانی دشمنی یا کچھ اور جیسے سوالات ابھی اٹھ رہے ہیں، جس کے جواب کے لیے پولیس نے نصف درجن افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کررہی ہے۔

پولیس کے مطابق 24 گھنٹے سے لاپتہ پلمبر کی لاش بدھ کی شام دیر گئے کھیت میں پڑی ہوئی ملی۔ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کرلیے ہیں۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ رات گئے پولیس نے نصف درجن مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ جو آج جمعرات کو بھی جاری ہے۔

واقعہ کے بارے میں موصولہ تفصیلات کے مطابق گھاٹم پور تھانہ علاقہ کے برنا موڑ کے رہنے والے شیوراج کا بیٹا 45 سالہ راکیش کریل پلمبر کا کام کرکے اپنے خاندان کا پیٹ پالتا تھا۔ منگل کی صبح وہ معمول کے مطابق گھر سے یہ کہہ کر نکلا کہ ڈیوٹی پر جارہا ہوں۔ شام کو جب وہ گھر واپس نہ آیا تو اس کی بیوی نے اسے فون کیا اور بتایا کہ وہ تھوڑی دیر میں گھر پہنچ جائے گا۔ اس کے بعد موبائل فون بند نظر آنے لگا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے بتایا کہ گاؤں والوں نے نوجوان کی لاش کھیت میں پڑی دیکھی۔ اس کی گردن تولیہ سے بندھی ہوئی تھی۔ اہل خانہ نے فون کرکے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد اے ڈی سی پی ساؤتھ یوگیش کمار، گھاٹم پور اے سی پی کرشن کانت یادو نے جائے وقوعہ کی جانچ کی۔ فی الحال پولیس نصف درجن مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کررہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ کی وجہ پرانی دشمنی اور کسی سے ناجائز تعلقات ہوسکتے ہیں۔ تاہم پولیس کا دعویٰ ہے کہ واقعے کا جلد پتہ چل جائے گا۔ جس کے لیے ہر ممکن کوششیں بھی جاری ہیں۔

ایم پی پپو یادو کو دھمکی

زاہد وارثی کی رپورٹ

پارس اسپتال میں ہونے والے قتل کیس سے دستبردار ہونے کا مشورہ۔ مجرموں نے پپو یادو کو فون کیا اور اسے اس کیس سے دستبردار ہونے کی دھمکی دی۔ پارس اسپتال جانے کے بعد پپو یادو کو بلایا گیا۔ خبر ویشالی ضلع کے گورول سے ہے جہاں پورنیا کے رکن اسمبلی پپو یادو تھانہ علاقے کے پیرا پور گاؤں پہنچے۔ پپو یادو نے بڑا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ پارس اسپتال سے واپس آنے کے بعد مجرموں نے انہیں فون کیا اور اس کیس سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں پارس اسپتال میں ہونے والے قتل میں زیادہ دلچسپی نہ لینے اور اس کیس سے دستبردار ہونے کو کہا گیا ہے۔ پپو یادو نے بہار میں بڑھتے جرائم کے لیے ایک بار پھر حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ سب سے بڑا مجرم لیڈر ہے اور ساتھ ہی افسران پر بھی الزام لگاتے ہوئے کہا کہ افسران مجرموں کی ذات کی بنیاد پر شناخت کرتے ہیں، یہی نہیں بلکہ وہ یہ بھی طے کررہے ہیں کہ کس مجرم کو مارنا ہے اور کس مجرم کو۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پپو یادو کالج جانے والی لڑکی کے اغوا اور قتل کے معاملے میں گھر والوں سے ملنے پہنچ گیا تھا، جہاں اس نے کیس کی جلد سماعت، خاندان کو سیکورٹی کے ساتھ ساتھ لڑکی کے خاندان کو مالی مدد دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ پیرا پور سے واپس آتے ہوئے پپو یادو گورول چوک میں لوٹے گئے کلکتہ جیولرز کے پاس پہنچے، وہاں موجود لوگوں سے بات کی اور ویشالی کے ایس پی سے فون پر بات کی اور کہا کہ مجرموں کو جلد سے جلد پکڑا جائے۔

سابق میئر دنیش کمار نے بابا منی رام کی سمادھی پر چڑھایا لنگوٹ، ضلع کے عوام کی خوشحالی کی دعا کی

بہار شریف (محمد آفتاب): لنگوٹ میلہ کے موقع پر بدھ کے روز بہار شریف کے سابق میئر دنیش کمار نے اپنے بیٹے اور ساتھیوں کے ہمراہ بابا منی رام اکھاڑا کی سمادھی پر پہنچ کر لنگوٹ چڑھایا اور ضلع کے عوام کی خوشحالی، امن وسکون، بھائی چارے اور ترقی کی دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بابا منی رام فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت تھے۔ ان کی اور بابا مخدوم صاحب کی دوستی آج بھی سماج کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے۔ ہم نے بابا سے یہی دعا کی کہ ضلع میں امن وامان قائم رہے، لوگ آپسی بھائی چارے کے ساتھ رہیں اور نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع ملیں۔ ایسے پروگرام ہمیں ہماری مشترکہ ثقافتی وراثت کی یاد دلاتے ہیں۔ آج جب سماج میں تفریق کی سوچ بڑھ رہی ہے، تو بابا منی رام اور بابا مخدوم کی دوستی ہم سب کے لیے ایک بڑی تحریک بن سکتی ہے۔

اس موقع پر جن سراج پارٹی کے ضلعی یوتھ صدر اور سماجی کارکن انجینئر دنیش کمار ورما نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل کو بابا منی رام جیسے عظیم شخصیات کی زندگی اور ان کے پیغام سے تحریک حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بابا نے ہمیشہ آپسی بھائی چارے، اتحاد اور سماجی یکجہتی کا پیغام دیا، جسے آج کے دور میں اور زیادہ مضبوطی سے اپنانے کی ضرورت ہے۔ بابا منی رام ہندو مسلم اتحاد کی علامت تھے اور ان کی زندگی حقیقی معنوں میں گنگا- جمنی تہذیب کی نمائندہ رہی ہے۔

سمادھی پر لنگوٹ چڑھانے کے بعد عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں کے درمیان پرساد بھی تقسیم کیا گیا۔

جمعیت علماء حلقہ مالب کا بیر سیکا متاثرہ خاندانوں کے لیے ہمدردی وامدادی اقدام

25 ہزار روپے کی فوری امداد فراہم، مرحوم کے لیے دعائے مغفرت

مالب، 17 جولائی 2025 (محمد مبارک میواتی) گزشتہ دنوں گاؤں بیر سیکا میں شدید بارش کے باعث تین مکانات زمین بوس ہوگئے، جن میں 19 افراد زخمی ہوگئے، جبکہ ایک 14 سالہ بچے کا موقع پر ہی انتقال ہوگیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طور پر نوح میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا، بعد ازاں بعض کو شدید چوٹوں کے سبب روہتک اسپتال ریفر کیا گیا۔ آج اس حادثے پر غم کا اظہار کرتے ہوئے جمعیت علماء حلقہ مالب نے فوری طور پر جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین اشرف انا ڈزی کے مشورہ سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے پیش قدمی کی۔ حلقہ کی طرف سے 25 ہزار روپے کی وقتی امداد دوا وعلاج کے لیے فراہم کی گئی۔ اس موقع پر ایک دعائیہ نشست کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں مرحوم بچے کے لیے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعائیں کی گئیں۔ اجلاس کی صدارت حاجی جمہور شاہ (صدر جمعیت علماء حلقہ مالب) نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا مشتاق مالب (جنرل سکریٹری) نے انجام دیے۔ اس موقع پر جمعیت ضلع نوح کی نمائندگی کرتے ہوئے حاجی رمضان صاحب (صدر جمعیت علماء ضلع نوح) اور مفتی محمد مبارک دہانہ جنرل سکریٹری جمعیت ضلع نوح، نے بھی شرکت فرمائی۔ دیگر شرکاء میں درج ذیل حضرات شامل تھے: مولانا صدیق مالب، مولانا جابر مالب، مولانا مطلوب امام وخطیب جامع مسجد مالب، مولانا علی محمد دھرمشالہ استاد جامعہ ریاض العلوم اکیڈمی دہانہ، حافظ عبدالحمید مالب، حافظ حنیف مالب، مولانا ابوذر آکیڑہ، مولانا ساجد آکیڑہ، حافظ عبدالرزاق مالب، حافظ عبدالکریم مالب، حافظ یوسف آکیڑہ، مولانا عبدالوحید آکیڑہ، حاجی عبدالقیوم آکیڑہ، حاجی ہاشم آکیڑہ، تمام شرکاء نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی اور اس نازک وقت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کا عزم کیا۔ دعائیہ کلمات: ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچے کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، زخمیوں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے، اور امت مسلمہ کو ایسے ناگہانی حادثات سے محفوظ رکھے

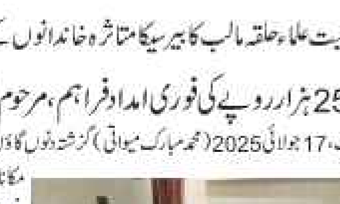

ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں لوگوں کو ووٹر فارم کی خانہ پری پر خصوصی توجہ دلائیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پٹنہ، پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے لئے جو گائیڈ لائن جاری کیا ہے، حکمت ومصلحت کا تقاضا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے 25 جولائی 2025 تک رائے دہندگان اپنے فارم کی خانہ پری کرکے BLO کے پاس جمع کردیں، یا براہ راست آن لائن فارم بھریں اور اس کا ثبوت محفوظ رکھیں، اس سلسلہ میں ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں اس پہلو پر لوگوں کو خصوصی توجہ دلائیں اور انہیں بیدار کریں، انہوں نے کہا کہ جن ووٹرس کے نام 2003ء کے ووٹر لسٹ میں شامل ہیں انہیں صرف ووٹر لسٹ میں درج فارم کی فوٹو کاپی فارم کے ساتھ جمع کردینا کافی ہے، جن کا نام 2003 کی فہرست میں شامل نہیں ہے ان کے لئے تین کیٹیگری بنائی گئی ہے، یکم جولائی 1987ء سے پہلے پیدا ہونے والے افراد کو گیارہ دستاویزات میں سے کوئی ایک ثبوت دینا ہے، یکم جولائی 1987ء سے 2 دسمبر 2004ء تک کے اشخاص کو گیارہ دستاویزات میں اپنا ایک دستاویز اور والدین میں سے کسی ایک کے دستاویزی ثبوت کے ساتھ جمع کرنے ہیں اور 2 دسمبر 2004ء کے بعد پیدا ہونے والے اصحاب کے لئے اپنے گیارہ دستاویز میں سے ایک دستاویز کے ساتھ والدین کا بھی دستاویز دینا لازمی ہے، الیکشن کمیشن نے گیارہ طرح کے دستاویزات میں سے کسی ایک کو قابل قبول تسلیم کیا (۱) سرکاری ملازمین کے لئے سرکاری شناختی کارڈ (۲) رہائشی سرٹیفکیٹ (۳) ذات کا سرٹیفکیٹ (۴) بزرگ پنشن کی منظوری کا خط (۵) پیدائش کا سرٹیفکیٹ (۶) پاسپورٹ (۷) تعلیمی سرٹیفکیٹ (۸) پردھان منتری آواس یوجنا کی منظوری کا خط (۹) زمین سے محروم افراد کو بہار حکومت کی طرف سے دیا گیا زمین کا پیپر (۱۰) 1987 سے پہلے حکومت کی طرف سے جاری کسی بھی شناختی کارڈ کا ہونا (۱۱) کم سے کم میٹرک سرٹیفکیٹ کا ہونا۔ جس زمرہ کے اشخاص کو ثبوت کے طور پر دستاویز داخل کرنا ہے انہیں مذکورہ کسی ایک کاغذ کا موجود ہونا کافی ہے، الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق جو رائے دہندگان مخصوص دستاویزات کے ساتھ فارم جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں انہیں انتخابی فہرست سے حذف کردیا جائے گا، اس لئے معاملہ کی حساسیت ونزاکت کو محسوس کرتے ہوئے جس قدر جلد ممکن ہوسکے کاغذات حاصل کرکے 25 جولائی تک اپنے فارم کو جمع کریں، اور اپنے پر کئے گئے فارم کی جانچ کرلیں کہ آپ کا فارم کامیابی کے ساتھ اپ لوڈ ہوا ہے یا نہیں۔ قائم مقام ناظم صاحب نے ائمہ مساجد سے بھی اور سیاسی وسماجی تعلیم یافتہ اصحاب سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس کام میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ ووٹر لسٹ سے کسی کا بھی نام حذف نہ ہو، انہوں نے یہ بھی کہا کہ عین ممکن ہے کہ یہی ووٹر آئی کارڈ آنے والے دنوں میں شہریت کے ثبوت کے لئے دلیل بھی ثابت ہوگی، اسلئے اس سلسلہ میں ہرگز کوتاہی نہ برتیں، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مستقل لوگوں کو توجہ دلا رہے ہیں، ضلع اور بلاک کی سطح پر نقباء امارت شرعیہ علماء ودانشوران، مخلصین ومعاونین کو ترغیب دے رہے ہیں کہ آپ حضرات ووٹر آئی کارڈ بنانے اور بنوانے میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ کسی کا نام انتخابی فہرست میں چھوٹنے نہ پائے، اور بہار کے ہر بلاک کے چند نوجوانوں کو امارت شرعیہ کی جانب سے زوم ایپ پر ٹریننگ بھی دی جارہی ہے، اس کی دو نشستیں ہوچکی ہیں اور بھی نشستیں ہوں گی، مرکزی دفتر امارت شرعیہ میں بھی افراد متعین ہیں جو آن لائن فارم بھر رہے ہیں، لوگ اس سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ اب وقت بہت کم ہے، اسلئے اس کام کو ایک تحریک کی شکل دی جائے اور جنگی پیمانے پر ووٹر فارم کی خانہ پری کی جائے۔

فلم "رودرا شکتی" کی ٹیم نے ون مہوتسو 2025 میں حصہ لیا اور درخت لگا کر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا

پٹنہ کے ویر کنور سنگھ آزادی پارک میں آج ون مہوتسو 2025 کے موقع پر، بھوجپوری فلم "رودرا شکتی" کی ٹیم نے ماحولیاتی تحفظ کی طرف ایک اہم پہل کرتے ہوئے درخت لگانے کے پروگرام میں حصہ لیا۔ اس موقع پر اداکار روکرانت سنگھ، اداکارہ اکشرا سنگھ، پروڈیوسر چندر بھوشن سنگھ، سنگیتا سنگھ، ہدایت کار نشانت سی شیکھر، اداکار منوج تیواری سمیت فلم کی پوری ٹیم موجود تھی۔ انہوں نے "رودرا شکتی" کے نام سے نیم کا درخت لگا کر ماحول کو بچانے کا پیغام دیا۔ شجرکاری پروگرام کے دوران رودرا شکتی کی ٹیم نے ماحولیات، جنگلات اور موسیاتی تبدیلی کے محکمہ کے عزت مآب وزیر ڈاکٹر سنیل کمار اور ایڈیشنل چیف سکریٹری محترمہ ہرجوت کور بمرا کا شکریہ ادا کیا۔ ٹیم نے کہا کہ ون مہوتسو جیسے واقعات سے معاشرے میں ماحولیات کے بارے میں بیداری بڑھتی ہے اور فلمی دنیا سے وابستہ لوگوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس موقع پر اداکارہ اکشرا سنگھ نے کہا کہ آج کا دن میرے لیے بہت خاص ہے کیونکہ ایک فنکار کے طور پر معاشرے کو نہ صرف اسکرین پر بلکہ عملی طور پر بھی پیغام دینا ضروری ہے۔ درخت لگانا صرف ایک علامت نہیں بلکہ ایک قرارداد ہے - صاف ہوا، بہتر زندگی اور متوازن مستقبل کا۔ رودرا شکتی صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ ایک شعور ہے، جسے ہم معاشرے کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں۔ اداکار روکرانت سنگھ نے کہا، ہم نے اپنی فلم رودرا شکتی X کے کردار رودر کے ذریعے سماج کو ایک مضبوط پیغام دینے کی کوشش کی ہے- ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے اور سچ کا ساتھ دینے کے لیے، اسی طرح ماحولیاتی تحفظ بھی آج کی سب سے بڑی جنگ ہے، جس میں سب کو حصہ لینا چاہیے۔

یمن میں حکام نے انڈین نرس نمیشا پریا کی سزائے موت پر عملدرآمد موخر کر دیا ہے اور اس اہم پیش رفت کے تناظر میں انڈیا کے 'مفتی اعظم' 94 سالہ کانتھا پورم ابوبکر مسلیار (جنھیں عرف عام میں شیخ ابوبکر احمد کے نام سے جانا جاتا ہے) کا خصوصی تذکرہ ہو رہا ہے۔ نمیشا پریا کی تمام اپیلیں مسترد ہو چکی تھیں اور انھیں 16 جولائی (بدھ) کو سزائے موت دی جانی تھی تاہم عین وقت پر سزا پر عملدرآمد روک دیا گیا۔ نمیشا کو طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کے قتل کا مجرم پایا گیا اور اسلامی قوانین کے تحت نمیشا کو سزائے موت سے بچانے کے لیے ضروری تھا کہ طلال مہدی کے اہلخانہ انھیں معاف کر دیں تاہم انھوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' نامی تنظیم اس انڈین نرس کو بچانے کی مہم چلا رہی ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ کیرالہ کے ایک انتہائی قابل احترام اور بااثر مسلم مذہبی رہنما 'گرینڈ مفتی' ابوبکر مسلیار نے نمیشا پریا کیس کے بارے میں 'یمن کے کچھ شیخوں' سے بات کی۔ سپریم کورٹ کے سینیئر وکیل اور 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' کے رکن سبھاش چندرا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کے اراکین نے مفتی اعظم سے ملاقات کی تھی جس کے بعد انھوں (ابوبکر) نے وہاں (یمن) کے کچھ بااثر شیخوں سے بات کی۔' سبھاش چندرا نے کہا کہ 'ہمیں بتایا گیا کہ اس کے بعد ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں مقتول شخص کے کچھ رشتہ داروں سمیت یمن کے بااثر لوگ شریک ہوئے۔' نمیشا پریا کو 16 جولائی کو پھانسی دی جانی تھی اور شیخ ابوبکر کی مداخلت کے بعد مقتول شخص کے خاندان کے ساتھ بات چیت کے عمل کو تیز کر دیا گیا۔ شیخ ابوبکر احمد کو غیر رسمی طور پر انڈیا کے 'گرینڈ مفتی' کا خطاب دیا جاتا ہے۔ سنی تصوف اور تعلیم کے میدان میں اُن کی خدمات کو سراہا جاتا ہے تاہم خواتین سے متعلق اُن کے بیانات کی کئی بار مذمت کی جا چکی ہے۔ کیرالہ یونیورسٹی میں اسلامی تاریخ کے پروفیسر اشرف کدکل نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ اپنے پیروکاروں کے لیے ایک مقدس شخصیت کی طرح ہیں۔ کچھ لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ ان میں جادوئی روحانی طاقتیں ہیں۔' اُن کے

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

شیخ ابوبکر احمد: انڈین نرس کی پھانسی کی سزا پر عین وقت پر عملدرآمد معطل کروانے والے 'مفتی اعظم' کون ہیں؟

مطابق 'شیخ احمد کا تعلق بریلوی فرقے سے ہے۔ ایک صوفی کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے اُن کی تحسین کی تھی لیکن خواتین سے متعلق ان کے متنازع بیانات پر بارہا تنقید بھی کی گئی۔' نمیشا پریا: مشرق وسطیٰ میں اب تک کتنے انڈین شہریوں کو سزائے موت دی گئی ہے؟ ہم نے ثقافتی اور سیاسی تجزیہ کار شاہ جہاں مدپت سے پوچھا کہ شیخ احمد کتنی طاقتور شخصیت ہیں؟ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انڈیا میں اگر کوئی چندر سوامی کا مقابلہ کر سکتا ہے، تو وہ یہ آدمی ہے۔ وہ سیاسی اور سماجی طور پر بہت مضبوط ہیں۔ یاد رہے کہ چندر سوامی 90 کی دہائی میں انڈین سیاستدانوں میں کافی مقبولیت رکھتے تھے اور وہ اُس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ کے بہت قریب مانے جاتے تھے۔ بہت سے انڈین سیاستدان چندر سوامی کے آستانے پر حاضری دیتے تھے۔' شیخ ابوبکر احمد نے مقتول طلال مہدی کے خاندان سے رابطہ قائم کرنے کے لیے اپنی دیرینہ دوستی اور یمن میں ایک صوفی روایت 'آل باعلوی' کے سربراہ شیخ حبیب عمر بن حافظ کے ساتھ رابطوں کا استعمال کیا۔ شیخ حبیب عمر یمن کے ایک مذہبی ادارے 'دار المصطفیٰ' کے بانی ہیں جہاں دنیا بھر سے لوگ تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ شیخ حبیب عمر یمن میں موجود تمام فرقوں اور گروہوں سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ شیخ یمن میں خانہ جنگی میں مصروف گروہوں سے بھی رابطے میں رہتے ہیں۔ شیخ حبیب عمر ماضی میں کیرالہ کا دورہ بھی کر چکے ہیں جب انھیں یہاں ایک مسجد اور 'مدین سعادت اکیڈمی' کے افتتاح کے موقع پر بلایا گیا تھا۔ یہ اکیڈمی شیخ ابوبکر کے بیٹے نے قائم کی تھی۔ شیخ ابوبکر احمد کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اُن (ابوبکر) کی مداخلت مکمل طور پر انسانی بنیادوں پر تھی۔ انھوں نے یمن میں موجود اپنے دوستوں کو صرف اتنا بتایا کہ شریعت میں یہ شق موجود ہے کہ کسی شخص کو خون کی رقم ادا کر کے غیر مشروط طور پر معافی حاصل کی جا سکتی ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں اپنی کوششوں کا آغاز گذشتہ جمعہ کو کیا تھا۔' شیخ ابوبکر اُس وقت اسلامی حلقوں میں مشہور ہوئے جب انھوں نے 1926 میں قائم ہونے والی سنی تنظیم 'سمستا کیرالہ جمعیت العلماء' سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے ایک نیا راستہ چنا۔ یہ سنی تنظیم 1986 تک متحد رہی لیکن پھر اس کے رہنماؤں میں نظریاتی اختلاف ہو گئے۔ پروفیسر اشرف بتاتے ہیں کہ 'شیخ ابوبکر اُس بنیاد پرست سلفی تحریک کے خلاف تھے جس کا ماننا تھا کہ مسلمانوں کو انگریزی زبان نہیں سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ 'جہنم کی زبان' ہے یا مقامی زبان ملیالم نہیں سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ 'نیئر کمیونٹی کی زبان' ہے۔ بنیاد پرست سلفی تحریک خواتین کی تعلیم کے بھی خلاف تھی مگر ان سب باتوں کے خلاف شیخ ابوبکر نے سخت موقف اپنایا جس کے باعث نظریاتی اختلافات پیدا ہوئے۔' اس تنظیم سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد شیخ ابوبکر نے اپنے پیروکاروں کی جانب سے بیرون ملک سے ملنے والے عطیات کی مدد سے تعلیمی اداروں کی تعمیر پر توجہ دی۔ پروفیسر اشرف کہتے ہیں کہ 'کم از کم 40 فیصد سنی مسلمان شیخ ابوبکر کے ساتھ کھڑے تھے۔ روایتی طور پر سنی تنظیم انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) کے ساتھ تھی، جو یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کا حصہ تھی لیکن شیخ ابوبکر نے 'دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے' کی پالیسی اپنائی اور سی پی ایم کا ساتھ دیا۔' پروفیسر اشرف کی طرح شاہ جہاں مدپت بھی تعلیمی اداروں کی تعمیر میں شیخ ابوبکر کے کارناموں کا اعتراف کرتے ہیں۔

"رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے جبکہ حسد کا جذبہ زندگی تباہ کر دیتا ہے"

رشک ایک ایسا اچھا اور مثبت جذبہ ہے جس میں کسی دوسرے، مگر اچھے اور نیک انسان جیسے ہونے کی خواہش کا اظہار کیا جاتا ہے، مگر اس انداز سے کہ جس شخص کے جیسا بننے کی آرزو کی جا رہی ہے، وہ بھی کوئی بہت اچھا اور قابل تقلید شخص ہو اور اس کی نقل کرنا باعث فخر ہو۔ مثال کے طور پر اگر یہ کہا جائے کہ کاش! میں فلاں شخص جیسا ہو جاؤں تو یہ ایک مثبت جذبہ ہے اور اس میں کسی شخص کو پسند کر کے اس جیسا بننے کی آرزو کا اظہار ہے۔ کوئی عالم یا خطیب ہو یا کوئی نیک انسان ہو، اس جیسا بننے کی خواہش ایک تعمیری اور مثبت خواہش ہے اور اس جذبے کو مثبت جذبہ قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ فلاں شخص کو اچھا اور بہترین مانتے ہوئے اس جیسا بننے کی آرزو کی جا رہی ہے، یہ رشک کا جذبہ کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اپنے قومی ہیروز یا راہنماؤں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ اپنے کھلاڑیوں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ دوسروں پر نیکی کے معاملے میں سبقت لے جانا چاہتے ہیں، یہ سب رشک ہے اور یہ جذبہ ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے۔

اللہ کے بہت سے عبادت گذار بندے جب یہ دیکھتے ہیں کہ کچھ دوسرے لوگ ان سے زیادہ مخلص انداز سے اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں اور عبادات میں ان سے زیادہ اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہیں تو انہیں ایسے لوگوں پر رشک آتا ہے اور ان کے دلوں میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش! وہ بھی اطاعت الٰہی میں ایسے ہی درجے پر فائض ہوتے اور کاش! وہ نبی کریمؐ سے وابستگی کے معاملے میں ان جیسی لگن کے حامل ہوتے، وہ ان لوگوں پر رشک کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی ہے، وہ خود بھی ان جیسا بننا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے، اسے نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور برائیوں سے بچاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف دو انسان ہیں جس پر رشک کرنا درست ہے، ایک وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس مال کو اللہ کی راہ خرچ کرنے میں مصروف ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ رب العزت نے شریعت کے علم سے نوازا اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور اسی کی تعلیم دیتا ہے (بخاری و مسلم)۔ مذکورہ بالا حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا نہیں کہ ہر معاملے پر اور ہر انسان کو دیکھ کر ہی رشک کیا جائے بلکہ رشک کرنے کی جائز صورت کو اللہ کے رسولؐ نے بیان کر دیا ہے اور اس کے علاوہ رشک کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے۔

دوسری جانب حسد ہے جو ایک منفی ایک نقصاندہ جذبہ ہے اور یہ جذبہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ دوسروں کو دیکھ کر جلنا، کڑھنا ایک ایسا مرض ہے جو سوائے دکھ کے اور کچھ نہیں دیتا۔ یہ جذبہ انسان کی روح کو گھائل کر دیتا ہے اور اس جذبے کے منفی اثر سے ایک آدھ نہیں کئے زندگیاں منتشر ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض لوگ کسی کی کامیابی کو دیکھ کر اس سے جلنے لگتے ہیں کیونکہ وہ اس کی کامیابی کو برداشت ہی نہیں کر پاتے، اسکے نتیجے میں مثبت کے بجائے منفی پہلو نمایاں ہوتا ہے۔ مثلاً: بعض لوگ اس انداز سے سوچتے ہیں کہ فلاں شخص ایسا کیوں ہے کہ یہ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے، اسے کامیابی کیوں ملتی ہے؟ اگر یہ ایسا نہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔ اس جذبے میں اس جیسا بننے والی یا اسے اچھا سمجھنے والی کوئی بات نہیں ہے، یہ حسد ہے اور حسد بہت نقصاندہ چیز ہے، حسد انسان کی پوری زندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ یہ انسان کے اخلاق اور کردار پر بہت برا اثر ڈالتا ہے، جس سے وہ انسان معاشرے میں نمایاں ہو کر لوگوں کی تحقیر اور ناپسندیدگی کا نشانہ بنتا ہے اور مذہبی طور پر وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات سے روگردانی کا مجرم قرار پاتا ہے۔ حسد، جلن، بغض اور عداوت ایسی نفسیاتی کیفیات ہیں جن میں حاسد کسی دوسرے انسان کیلئے یہ چاہتا ہے کہ کس طرح اس کا نقصان ہو جائے، وہ تباہ و برباد ہو جائے، اس کی کامیابی ناکامی میں بدل جائے اور اس کی صلاحیت کو زنگ لگ جائے، وہ جو بھی کام کرے اس میں ناکامی ہی ملے، حاسد تو یہ بھی چاہتا ہے کہ اللہ اس شخص پر اپنا فضل اور اپنی عنایات نہ کرے۔

اسلام میں حسد کے منفی جذبے سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، اسے ایک ایسی بیماری قرار دیا گیا ہے جو انسان کی روح کو تکلیف دیتی ہے، اسے زخمی اور لہولہان کر ڈالتی ہے۔ حسد کی وجہ سے انسان اخلاق کے اعلیٰ درجے سے گر جاتا ہے، وہ معاشرتی طور پر بدنام ہو جاتا ہے اور لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ اس بات پر ہی غم زدہ رہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے بندوں میں سے کچھ کو کیوں نواز دیا ہے۔ حالانکہ یہ تو اللہ کی دین ہے، جسے چاہے نواز دے اور جسے چاہے محروم کر دے۔ اس کی عطا اور اس کے فضل پر کسی کو اعتراض کا کوئی حق نہیں ہے اور پھر یہ تو اور بھی سنگین جرم ہو جاتا ہے کہ اللہ کی پسند پر اپنی پسند کو ترجیح دی جائے۔ ایسے لوگ اپنی حسد کے چکر میں مارے جاتے ہیں، ان کے اندر آگ لگی ہوتی ہے جو ان ہی کو جلا کر خاکستر کر رہی ہوتی ہے اور انہیں پتہ بھی نہیں چلتا کہ انہوں نے اپنا کتنا بڑا نقصان کر لیا اور دنیا و آخرت دونوں جگہ رسوائی مول لے لی۔ حاسد نے اپنا ایک نقصان تو یہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا پر ناک بھوں چڑھائی اور دوسرا نقصان یہ کیا کہ اللہ کی پیار کردہ اس بندے سے نفرت کی جو کہ اللہ کے پسندیدہ بندوں میں شامل تھا۔ حسد کرنے والے لوگ راندہ درگاہ ہو جاتے ہیں، جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ حسد کی آگ حاسد کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ سے توبہ کرے اور اس سے دعا مانگے کہ وہ اسے ہمیشہ حسد جیسے منفی جذبے اور اس انتہائی موذی اخلاقی برائی سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں کو دیکھ کر خوش ہونا، ان سے عقیدت رکھنا اور ان جیسا ہونے کی آرزو کرنا بلاشبہ ایک اچھا اور مثبت جذبہ ہے، مگر حسد سے بہر حال بچنا چاہئے، یہ انسان کو دنیا میں تو رسوا کریگا ہی آخرت میں بھی ناکامی اس کا مقدر بن جائیگی۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

سورۃ الشوریٰ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی،
خطیب مسجد صالحہ قاسم و سینئر کالم نگار حیدر آباد 9849099228

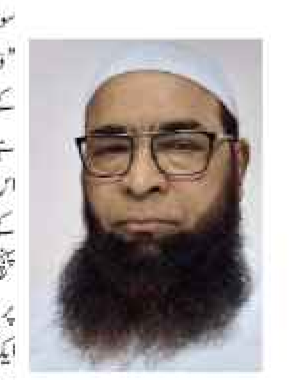

سورہ شوریٰ مکی ہے۔ اس کا نام اس کی آیت کریمہ "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ" (اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے چلاتے ہیں) آیت 38 سے ماخوذ ہے۔ سورہ مذکورہ میں 53 آیات اور 5 رکوع آئے ہیں، اس کا زمانہ نزول اور حالات وہی کچھ ہیں جو سورہ حم السجدہ کے نزول کے وقت تھے، یعنی کفار کی عناد و مخالفت انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اسکا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو ہم پر یہ بات واضح ہو جاتی ہے، گویا یہ سورت حم السجدۃ کا ایک طرح سے تتمہ ہے۔ اس میں جو مضامین آئے ہیں اس کی طرف چند اشارات کئے جاتے ہیں۔ آغاز کلام ہی میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس بات کی کھلی وضاحت فرما دی کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی باتوں پر تم لوگ آپس میں جو باتیں بنا رہے ہو یہ کیا حرکتیں ہیں؟ یہ نبی کی دعوت اور آپ کا کلام کوئی نرالی اور نئی چیز نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی انسانوں کی ہدایت کا سامان فراہم کرنے کے لئے اسی طرح کی ہدایات دے کر اللہ نے پے در پے اپنے انبیاء علیہم السلام کو روانہ کرتا رہا اور یہ بات اچنبھے میں پڑنے کی ہرگز نہیں ہے! اگلی اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے "کذلک" سے آیت کا آغاز کیا۔ یعنی یہ کلام جو تم سن رہے سراسر حکمت و برکت ہے اور یہ کوئی اچنبا نہیں ہے، کہ آسمان و زمین کے مالک کو معبود اور اس کو حاکم مان کر اس کی بندگی بجا لائی جائے بلکہ اچنبھے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے بندے ہو کر اور اس کی خدائی میں رہتے ہوئے اس سے بغاوت کی جائے اور دوسرے کی خداوندی تسلیم کی جائے۔ (افسوس ہے تم پر) کہ تم لوگ توحید باری تعالیٰ پیش کرنے والی عظیم ہستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تعرض کر رہے ہو جو حقیقی طور پر تمہارے ہمدرد ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کے ساتھ تم جو شرک کر رہے ہو یہ ایسا بڑا جرم ہے کہ آسمان پھٹ پڑے تو کچھ بعید نہیں آیت 8 یعنی تمہارے اس مشرکانہ اعمال اور تمہاری حماقت و جسارت پر فرشتے ہر وقت اس اندیشہ میں مبتلا ہیں کہ نامعلوم (تم مشرکوں پر) کب اللہ کا عذاب نازل ہو جائے۔ پھر آگے یہ بات واضح کر دی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بدخواہ نہیں ہیں بلکہ نوع انسانی کے لیے رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ: کائنات کا تنہا فرماں روا ہے، انسانوں کا خالق، مالک اور کارساز حقیقی، و مشکل کشا فریاد رس ہے، اس لئے وہی انسانوں کا حاکم بھی ہے اور اسی کا یہ حق ہے کہ نوع انسانی کو دین اور شریعت دے اور انسانی اختلافات کا فیصلہ کر کے بتائے کہ حق و ناحق کیا ہے۔ اسی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے شروع دنیا سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تک کے لئے ایک ہی دین مقرر کر دیا جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے سب کے سب اسی دین کے پیرو اور داعی رہے ہیں۔ دین اسلام کی یہ شان بیان کی گئی ہے کہ یہ اپنے ماننے والوں کو صرف اسلام میں داخل ہو کر، بیٹھ جانے کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اس کی تبلیغ کرنے صرف تبلیغ ہی نہیں بلکہ اسے دنیا میں قائم کرنے کی بات سمجھاتا ہے!!!۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام اس دین کی محض تبلیغ کرنے پر مبعوث نہیں فرمائے گئے بلکہ اس دین کو اللہ کی زمین پر قائم کرنے کی خدمت پر مامور کئے گئے تھے۔ نوع انسانی کا اصل دین صرف یہی تھا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرما رہے ہیں لیکن لوگوں نے اپنے انبیاء کے بعد خود پسندی، خود غرضی کو شامل کرتے ہوئے اپنے مفادکی خاطر تفرقے پیدا کر لئے۔ اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تشریف لا چکے ہیں اسی (اصل) دین کی اقامت آپ کا مقصود ہے۔ آیت کریمہ 13 شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ .... اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ میں بہت ہی اہم بات یہ بتلائی گئی کہ دیکھو محمد تمہیں جو باتیں بتلا رہے ہیں جس دین کی طرف بلا رہے ہیں یہ کوئی تعجب میں پڑنے کی بات نہیں ہے بلکہ حضرت نوحؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ اور آخری نبی محمدؐ تک ایک ہی دین چلا آیا ہے جس پر چلنے کی تلقین سارے انسانوں کو کی جا رہی ہے لہذا خبردار ہو جاؤ، اس سے اعراض کر کے خسران آخرت میں نہ پڑو۔۔۔ ("اقامت دین" کی تعلیم و تلقین اور اسکی ذمہ داری کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بحیثیت خیر امت ہر ایمان والے پر لازم و ضروری ہے، جو آپ کو اپنا ہادی و رہنما بنا چکا ہو وہ اپنا نصب العین اقامت دین بنا لے) اس سلسلہ میں فرمایا (ترجمانی) "اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جسکی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔" اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانے کے بجائے اگر تم اس کی ناشکری کرو گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرو گے تو یہ تمہاری نادانی ہے۔ اور یہ بات خوب یاد رکھو تمہاری اس مخالفت و حماقت کی خاطر میرے حبیبؐ اپنا کام چھوڑنے والے نہیں! ((اَقِیْمُوا الدِّیْنَ)) کے سلسلہ میں ترجمان اسلام حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ یوں رقمطراز ہوئے، "اس سے یہ امر واضح ہو گیا کہ تمام انبیاء کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ اس دین کو قائم کرو۔ لوگوں کی عملی زندگیوں میں اسے رائج کرو۔ تا کہ لوگوں کے اعمال اسی دین کے قالب میں ڈھل جائیں۔ صرف زبانی دعوت دینا اور اس دعوت کے محاسن کو بیان کرتے رہنا ہی انبیاء کا فریضہ نہ تھا، بلکہ انکی ذمہ داری یہ تھی کہ جہاں یہ نظام حیات رائج نہیں وہاں اسے رائج کیا جائے، اور یہ جہاں رائج ہے وہاں یہ اہتمام کیا جائے کہ یہ رواج پذیر رہے۔ ایسے عوامل اور محرکات سے اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے جو اس کو عملی زندگی سے بے دخل کرنے پر منتج ہوں۔ یہ نصب العین جو انبیاء و رسل کی عظیم البرکات زندگیوں کا نصب العین تھا، یہی نصب العین آج امت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوات و اجمل التسلیمات کے لیے من جانب اللہ مقرر کیا گیا ہے اور انہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے آراء و اہواء کا اتباع کر کے اپنی جمعیت کو انتشار کا شکار نہ بنا دیں اور ایک امت کو متعدد فرقوں میں بانٹ کر بے وقار نہ کر دیں کیونکہ اگر انہوں نے اپنی وحدت و یکجہتی کو فرقہ بازی کی نذر کر دیا تو پھر اقامت دین کے فریضہ سے وہ عہدہ برآ نہ ہو سکیں گے۔۔۔۔" (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم صفحہ 367 تا 368 حاشیہ 18) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ نے بھی اقامت دین کا مفہوم عام فہم انداز میں سمجھایا ہے جس کے کچھ اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ "یہاں اسی بات کو پھر زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو پہلی آیت میں ارشاد ہوئی تھی۔ اس میں صاف صاف بتایا گیا ہے کہ محمد ﷺ کسی نئے مذہب کے بانی نہیں ہیں، نہ انبیاء میں سے کوئی اپنے کسی الگ مذہب کا بانی گزرا ہے، بلکہ اللہ کی طرف سے ایک ہی دین ہے جسے شروع سے تمام انبیاء پیش کرتے چلے آ رہے ہیں، اور اسی کو محمد ﷺ بھی پیش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت نوحؑ کا نام لیا گیا ہے جو طوفان کے بعد موجودہ نسل انسانی کے اولین پیغمبر تھے، اس کے بعد نبی ﷺ کا ذکر کیا گیا ہے جو آخری نبی ہیں، پھر حضرت ابراہیمؑ کا نام لیا گیا ہے جنہیں اہل عرب اپنا پیشوا مانتے تھے، اور آخر میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جن کی طرف یہودی اور عیسائی اپنے مذہب کو منسوب کرتے ہیں۔ اس سے مقصود یہ نہیں ہے کہ انہی پانچ انبیاء کو اس دین کی ہدایت کی گئی تھی۔ بلکہ اصل مقصد یہ بتانا ہے کہ دنیا میں جتنے انبیاء بھی آئے ہیں، سب ایک ہی دین لے کر آئے ہیں، اور نمونے کے طور پر ان پانچ جلیل القدر انبیاء کا نام لے دیا گیا ہے جن سے دنیا کو معروف ترین آسمانی شریعتیں ملی ہیں۔" "فرمایا کہ شَرَعَ لَكُمْ "مقرر کیا تمہارے لیے" تشریع کے لغوی معنی راستہ بنانے کے ہیں، اور اصطلاحاً اس سے مراد طریقہ اور ضابطہ اور قاعدہ مقرر کرنا ہے۔ عربی زبان میں اسی اصطلاحی معنی کے لحاظ سے تشریع کا لفظ قانون سازی (Lagislation) کا، شرع اور شریعت کا لفظ قانون (Law) کا شارع کا لفظ واضع قانون (Law giver) کا ہم معنی سمجھا جاتا ہے۔ یہ تشریع خداوندی دراصل فطری اور منطقی نتیجہ ان اصولی حقائق کا جو قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئے ہیں کہ اللہ ہی کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے، اور وہی انسان کا حقیقی ولی ہے، اور انسانوں کے درمیان جس امر میں بھی اختلاف ہو اس کا فیصلہ کرنا اسی کا کام ہے۔ اب چونکہ اصولاً اللہ ہی مالک اور ولی اور حاکم ہے، اس لیے لامحالہ وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ انسان کے لیے قانون و ضابطہ بنائے اور اسی کی یہ ذمہ داری ہے کہ انسانوں کو یہ قانون و ضابطہ دے۔ چنانچہ اپنی اس ذمہ داری کو اس نے یوں ادا کر دیا۔۔۔۔" "یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تشریع فرمائی ہے اس کی نوعیت آئین کی ہے لفظ 'دین' کی جو تشریح ہم اس سے پہلے سورہ زمر، حاشیہ نمبر 3 میں کر چکے ہیں وہ اگر نگاہ میں رہے تو یہ سمجھنے میں کوئی الجھن پیش نہیں آ سکتی کہ دین کے معنی ہی کسی کی سیادت و حاکمیت تسلیم کر کے اس کے احکام کی اطاعت کرنے کے ہیں۔ اور جب یہ لفظ طریقے کے معنی میں بولا جاتا ہے تو اس سے مراد وہ طریقہ ہوتا ہے جسے آدمی واجب الاتباع اور جس کے مقرر کرنے والے کو مطاع مانے۔ اس بنا پر اللہ کے مقرر کیے ہوئے اس طریقے کو دین کی نوعیت رکھنے والی تشریع کہنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کی حیثیت محض سفارش (Recommendation) اور وعظ نصیحت کی نہیں ہے، بلکہ یہ بندوں کے لیے ان کے مالک کا واجب الاطاعت قانون ہے جس کی پیروی نہ کرنے کے معنی بغاوت کے ہیں اور جو شخص اس کی پیروی نہیں کرتا وہ دراصل اللہ کی سیادت و حاکمیت اور اپنی بندگی کا انکار کرتا ہے۔" "اب ہمارے سامنے دو سوالات آتے ہیں۔ ایک یہ کہ دین کو قائم کرنے سے مراد کیا ہے؟ دوسرے یہ کہ خود دین سے کیا مراد ہے جسے قائم کرنے اور پھر قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟ ان دونوں باتوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ قائم کرنے کا لفظ جب کسی مادی یا جسمانی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد بیٹھے کو اٹھانا ہوتا ہے، مثلاً کسی انسان یا جانور کو اٹھانا۔ یا پڑی ہوئی چیز کو کھڑا کرنا ہوتا ہے، جیسے بانس یا ستون کو قائم کرنا۔ یا کسی چیز کے بکھرے ہوئے اجزاء کو جمع کر کے بلند کرنا ہوتا ہے، جیسے کسی خالی زمین میں عمارت قائم کرنا لیکن جو چیزیں مادی نہیں بلکہ معنوی ہوتی ہیں ان کے لیے جب قائم کرنے کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے مراد اس چیز کی محض تبلیغ کرنا نہیں بلکہ اس پر کماحقہ عمل درآمد کرنا، اسے رواج دینا اور اسے عملاً نافذ کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے اپنی حکومت قائم کی تو اس کے معنی یہ نہیں ہوتے کہ اس نے اپنی حکومت کی طرف دعوت دی، بلکہ یہ ہوتے ہیں کہ اس نے ملک کے لوگوں کو اپنا مطیع کر لیا اور حکومت کے تمام شعبوں کی ایسی تنظیم کر دی کہ ملک کا سارا انتظام اس کے احکام کے مطابق چلنے لگا۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں کہ ملک میں عدالتیں قائم ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ انصاف کرنے کے لیے منصف مقرر ہیں اور وہ مقدمات کی سماعت کر رہے ہیں اور فیصلے دے رہے ہیں، نہ یہ کہ عدل و انصاف کی خوبیاں خوب خوب بیان کی جا رہی ہیں اور لوگ ان کے قائل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح جب قرآن مجید میں حکم دیا جاتا ہے کہ نماز قائم کرو تو اس سے مراد نماز کی دعوت و تبلیغ نہیں ہوتی بلکہ یہ ہوتی ہے کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ نہ صرف خود ادا کرو بلکہ ایسا انتظام کرو کہ وہ اہل ایمان میں باقاعدگی کے ساتھ رائج ہو جائے۔ مسجدیں ہوں۔ جمعہ و جماعت کا اہتمام ہو۔ وقت کی پابندی کے ساتھ اذانیں دی جائیں۔ امام اور خطیب مقرر ہوں۔ اور لوگوں کو وقت پر مسجدوں میں آنے اور نماز ادا کرنے کی عادت پڑ جائے۔ اس تشریح کے بعد یہ بات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آ سکتی کہ انبیاء (علیہم السلام) کو جب اس دین کے قائم کرنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا گیا تو اس سے مراد صرف اتنی بات نہ تھی کہ وہ خود اس دین پر عمل کریں، اور اتنی بات بھی نہ تھی کہ وہ دوسروں میں اس کی تبلیغ کریں تا کہ لوگ اس کا برحق ہونا تسلیم کر لیں تو اس سے آگے قدم بڑھا کر پورا کا پورا دین ان میں عملاً رائج اور نافذ کیا جائے تا کہ اس کے مطابق عمل درآمد ہونے لگے اور ہوتا رہے۔ اس میں شک نہیں کہ دعوت و تبلیغ اس کام کا لازمی ابتدائی مرحلہ ہے جس کے بغیر دوسرا مرحلہ پیش نہیں آ سکتا۔ لیکن ہر صاحب عقل آدمی خود دیکھ سکتا ہے کہ اس حکم میں دعوت و تبلیغ کو مقصود کی حیثیت نہیں دی گئی ہے، بلکہ دین قائم کرنے اور قائم رکھنے کو مقصود قرار دیا گیا ہے۔ دعوت و تبلیغ اس مقصد کے حصول کا ذریعہ ضرور ہے، مگر بجائے خود مقصد نہیں ہے، کجا کہ کوئی شخص اسے انبیاء کے مشن کا مقصد وحید قرار دے بیٹھے" "اب دوسرے سوال کو لیجیے۔ بعض لوگوں نے دیکھا کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ تمام انبیاء (علیہم السلام) کے درمیان مشترک ہے، اور شریعتیں ان سب کی مختلف رہی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا، اس لیے انہوں نے یہ رائے قائم کر لی کہ لامحالہ اس دین سے مراد شرعی احکام و ضوابط نہیں ہیں بلکہ صرف توحید و آخرت اور کتاب و نبوت کا ماننا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لانا ہے، یا حد سے حد اس میں وہ موٹے موٹے اخلاقی اصول شامل ہیں جو سب شریعتوں میں مشترک رہے ہیں۔ لیکن یہ ایک بڑی سطحی رائے ہے جو محض سرسری نگاہ سے دین کی وحدت اور شرائع کے اختلاف کو دیکھ کر قائم کر لی گئی ہے، اور یہ ایسی خطرناک رائے ہے کہ اگر اس کی اصلاح نہ کر دی جائے تو آگے بڑھ کر بات دین و شریعت کی اس تفریق تک جا پہنچے گی جس میں مبتلا ہو کر سینٹ پال نے دین بلا شریعت کا نظریہ پیش کیا اور سیدنا مسیح کی امت کو خراب کر دیا۔ اس لیے کہ جب شریعت دین سے الگ ایک چیز ہے، اور حکم صرف دین کو قائم کرنے کا ہے نہ کہ شریعت کو، تو لامحالہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح شریعت کو غیر اہم اور اس کی اقامت کو غیر مقصود بالذات سمجھ کر نظر انداز کر دیں گے اور صرف ایمانیات اور موٹے موٹے اخلاقی اصولوں کے لے کر بیٹھ جائیں گے۔ اس طرح کے قیاسات سے دین کا مفہوم متعین کرنے کے بجائے آخر کیوں نہ ہم خود اللہ کی کتاب سے پوچھ لیں کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم یہاں دیا گیا ہے، آیا اس سے مراد صرف ایمانیات اور بڑے بڑے اخلاقی اصول ہی ہیں، یا شرعی احکام بھی۔" (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ 20 صفحہ 486 تا 487، 488 اور 489) خلاصہ کلام یہ کہ، دین اسلام اور اس کی حقیقت اور اس کا واضح تصور سب کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اب ایک طرف واضح تعلیمات پر مشتمل کتاب قرآن حکیم ہے، دوسری جانب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہے۔ کتاب اللہ اور رسالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت جو صالح معاشرہ وجود میں آ رہا ہے اس کی ایک جھلک تم خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی سیرت میں دیکھ سکتے ہو یعنی اس بات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں ہے کہ کتاب اللہ کی رہنمائی میں کیسے انسان ڈھل رہے ہیں۔۔۔! کفار کو اخلاقی کمزوریوں کی طرف متوجہ کیا گیا جس کی بناء ان کے اندر ہدایت و رہنمائی سے منہ موڑنے کا مرض پرورش پا رہا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو جن طریقوں سے وحی پہنچاتا ہے اس کا بھی ذکر فرما دیا تا کہ کسی قسم کی کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

الیکشن کمیشن کی منمانی، کیا بہار پھر کسی انقلاب کے لئے تیار ہے؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ:8099695186

گزشتہ 11 برسوں سے ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے، جس طریقے سے جمہوریت کو یرغمال بنا لیا گیا ہے اور لوگوں کو مسلسل بیوقوف بنایا جارہا ہے، اسکے بھیانک نتائج ایک ایک کرکے سامنے آنے لگے ہیں، ان دنوں بہار میں ووٹر لسٹ کے نام پر جس طریقے سے جمہوریت کا مذاق اڑایا جارہا ہے اور الیکشن کمیشن اپنی منمانی کررہا ہے، اسے دیکھ کر اب ایسا لگتا نہیں ہے کہ ملک میں جمہوریت باقی رہ گئی ہے، کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر عوام کے حق رائے دہی کو چھیننے کی سازش کررہی ہے لیکن اسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور بہار کے عوام اس کا منہ توڑ جواب دیں گے، کانگریس جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے کہا کہ بہار کے 8 کروڑ ووٹروں پر بی جے پی کی مسلط کردہ ووٹ بندی کی مار جمہوریت پر تالا بندی کے ساتھ ساتھ گھروں سے غیر قانونی وصولی کا ذریعہ بن گئی ہے، ووٹر ریویژن (نظر ثانی) کی آڑ میں جاری یہ فراڈ رائے دہی کے حق کو چھیننے کی سازش اور وصولی کا کاروبار بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ گھر گھر ووٹروں کی جانچ، دستاویزات کی معلومات، فارم پہنچانے اور جمع شدہ فارم کی رسیدیں دکھانے تک سب کام جعلی اور فرضی طور پر ہو رہا ہے، بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار میں ووٹ دینے کا آئینی حق بھی نیلام ہو چکا ہے، عوام کے ووٹ کا حق بھی وصولی کے بدلے بیچا جارہا ہے، مسٹر سرجے والا نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی کٹھ پتلی قرار دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ 14 دنوں میں بہار کے 80 فیصد یعنی چھ کروڑ سے زائد ووٹروں کے گھروں تک فارم پہنچادئے گئے اور فارم بھی پر کرلئے گئے ہیں، یہ سب کاغذی دعوے ہیں اور کچھ نہیں، انھوں نے یہ بھی کہا کہ پورے بہار میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جیسے حالات ہیں، عوام اپنے ووٹ کا حق بچانے کے لئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے، انہوں نے کہا کہ جس طرح 2024 میں آئین بدلنے کی بی جے پی کی سازش کو ملک نے ناکام کردیا، اسی طرح بہار کے کسانوں، مزدوروں، غریبوں، دلتوں اور پسماندہ طبقوں سے ووٹ دینے کا حق چھیننے کی سازش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔

بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے، بہار سے باہر ملازمت کے لئے کام کرنے والوں کے نام اس نظر ثانی میں ہٹا دیے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی، کانگریس لیڈر نے الزام عائد کیا کہ بوتھ لیول آفیسر (BLO) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ہٹائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی، انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ، رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کررہے ہیں، اس طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں، ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا، نظر ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ بہار میں الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ نظر ثانی کے لئے گھر گھر جاکر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا، جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظر ثانی خصوصی مہم کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، بہار کے بہت سے مہاجرین کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ستا رہا ہے، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کا فارم نہیں بھر سکے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہو جائے گا، ووٹرز خصوصی نظر ثانی مہم کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے، ریاست بھر میں اساتذہ اور سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ افسران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں لیکن بہار کے مزدور لوگوں کی پرواہ کسے ہے؟

جمہوریت کا پہلا اور سب سے مضبوط ستون آزادانہ، شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات ہوتے ہیں لیکن جب انہی انتخابات کی بنیاد یعنی ووٹر لسٹ پر شکوک وشبہات کے بادل منڈلانے لگیں تو نہ صرف سیاسی اعتبار سے بلکہ آئینی طور پر بھی یہ صورتحال تشویش ناک بن جاتی ہے، بہار میں اس وقت کچھ ایسا ہی ہو رہا ہے، جہاں الیکشن کمیشن کے دعوے کے مطابق جاریہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی مہم کے دوران نیپال، بنگال اور میانمار کے شہریوں کی بڑی تعداد کے نام ووٹر لسٹ میں درج پائے گئے ہیں اگر محض اس دعوے کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو یہ مہم جمہوریت کے لئے ایک قابل تحسین اقدام معلوم ہوتی ہے، بیرونی شہریوں کے نام اگر ووٹر لسٹ میں شامل ہیں تو انہیں خارج کرنا آئینی تقاضا بھی ہے اور جمہوریت کے مفاد میں بھی ہے۔ لیکن جب حقائق پر نظر ڈالیں تو صورتحال کچھ اور نظر آتی ہے خود بہار کے صحافیوں اور زمینی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بیشتر فارم خالی ہے، محض (BLO) کے دستخط کی بنیاد پر اپلوڈنگ کا عمل جاری ہے، ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس بڑی تعداد کی بنیاد کیا ہے؟ اور اگر یہ بنیاد اتنی ہی کمزور ہے تو پھر اس دعوے کے پیچھے ارادے کس تک شفاف سمجھے جاسکتے ہیں؟ بہار میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں اور ایسے میں اچانک ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی مہم کا آغاز بذات خود شکوک وشبہات کو جنم دیتا ہے اگر واقعی یہ عمل غیر جانبدارانہ ہے تو پھر اسے ملک گیر سطح پر کب اور کس وقت لاگو کیا جائے گا؟ اس کی وضاحت کیوں نہیں جارہی ہے؟ ستم ظریفی دیکھئے کہ اس مہم کا دائرہ اب دیگر ریاستوں تک بھی بڑھانے بات ہو رہی ہے، سب سے پہلے تو الیکشن کمیشن کی جانب سے یہ بات نہیں بتائی گئی کہ کتنے افراد کو دیگر ممالک کا شہری قرار دیا گیا؟ کیا اسکی وضاحت الیکشن کمیشن کی ذمہ داری نہیں ہے؟ جب ان افراد کے پاس آدھار کارڈ ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ جیسے دستاویزات موجود ہیں تو کس بنیاد پر انہیں غیر ملکی قرار دیا جاسکتا ہے؟ بہار کی نیپال کے ساتھ سرحد طویل اور کھلی ہوئی ہے ایسے میں یہ دعویٰ کہ بڑی تعداد میں لوگ دیگر ممالک سے وابستہ ہیں مبالغہ آمیز نہیں تو اور کیا ہے؟ 28 جولائی کو اس معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت مقرر ہے اور 21 جولائی تک کمیشن کو حلف نامہ پیش کرنا ہے، ایسے میں اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ عدلیہ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے کیونکہ پی ٹی آئی نے یہ رپورٹ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے حوالے سے جاری کی ہے، سپریم کورٹ نے بجا طور پر الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ یہ کاروائی انتخابات سے محض چند ماہ قبل کیوں؟ جبکہ آئینی اداروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اقدامات میں شفافیت اور غیر جانبداری کا بھرپور خیال رکھیں تاکہ کسی بھی قسم کے سیاسی فائدے یا نقصان کا تاثر نہ ابھرے، اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کو یکسر نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جب دلت، مہاجر، مزدور اور اقلیتی طبقات کے لوگوں کے پاس آدھار کارڈ راشن کارڈ اور ووٹر کارڈ موجود ہو تو صرف ان کی شناخت یا ان کے سیاسی رجحان کی بنیاد پر ان کے حق رائے دہی پر سوال اٹھانا کسی بھی جمہوری نظام کے لئے خطرناک مثال قائم کرتا ہے، اپوزیشن کی اس بات میں وزن ہے کہ کہیں یہ کاروائی مخصوص ووٹ بینک کو کمزور کرنے کی دانستہ کوشش تو نہیں؟ اور کیا یہ نوٹ بندی کے بعد اب ووٹ بندی کی ایک اور شکل تو نہیں؟ اصل خطرہ اس بات میں پوشیدہ ہے کہ ایسے متنازعہ اقدامات کا براہ راست اثر عوام کے جمہوری حقوق اور آئین کی روح پر پڑتا ہے اگر قانونی اور جائز ووٹرز بھی اپنی شناخت کے باوجود ووٹر لسٹ سے باہر کردئے جائیں تو آنے والے انتخابات کی ساکھ اور نتائج دونوں پر سوال اٹھنا فطری ہوگا۔

سال 2019 میں وزیر داخلہ امت شاہ نے صاف لفظوں میں اعلان کیا تھا کہ پہلے شہریت ترمیمی قانون (CAA) لایا جائے گا، اس کے بعد ملک گیر سطح پر نیشنل رجسٹر آف سٹیزنس (NRC) کا نفاذ عمل میں آئے گا، ان کا بیان ایک باقاعدہ حکمت عملی کی پیش بندی تھی، بہار میں جو کچھ ہو رہا ہے، سب اسی تناظر میں ہے، ووٹر لسٹ کی غیر معمولی نظر ثانی معاملے کی مزید سماعت سپریم کورٹ میں 28 جولائی کو ہونے والی ہے، اس سے قبل کمیشن کی غیر معمولی حرکت اور فارم بھرنے کے عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کی تگ ودو ایک سنگین تشویش کو جنم دیتی ہے، الیکشن کمیشن کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اب تک 80 فیصد فارم بھرے جاچکے ہیں اور 30 ستمبر تک حتمی ووٹر لسٹ تیار کرلی جائے گی یہ سوال اہم ہے کہ جب سپریم کورٹ نے ابھی حتمی فیصلہ نہیں دیا اور 10 جولائی کو اپنی سماعت کے دوران انتخابی کمیشن کی نیت وصلاحیت پر اہم سوالات بھی اٹھائے تو یہ عجلت آخر کس بات کا پتہ دیتی ہے؟ کمیشن اتنی جلد بازی میں کیوں ہے؟ دوسرے معاملے میں الیکشن کمیشن اسطرح کی عجلت کیوں نہیں دکھاتا؟ کیا الیکشن کمیشن ملک کے دیگر اداروں کی طرح پورے طریقے سے یرغمال بنالیا گیا ہے؟

عدالت نے مقدمے کی سماعت کے دوران تین بنیادی نکات کی وضاحت مانگی کہ کمیشن کے پاس ووٹر لسٹ میں ترمیم کا اختیار کیا ہے؟ یہ اختیار کس حد تک استعمال کیا جاسکتا ہے؟ اور یہ عمل کس مدت میں مکمل ہونا چاہیے؟ ان اہم سوالات کے جواب سے پہلے ہی بوتھ لیول افسران کے ذریعے بنگلہ دیشی، نیپالی اور روہنگیا جیسے الفاظ کا استعمال اور ان پر مبنی فہرست سازی کا آغاز بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے، صرف بہار میں تین کروڑ ووٹرس کے اخراج کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے، جن میں سے ایک کروڑ وہ مہاجر، مزدور، جو دہلی، ممبئی، احمد آباد، بھوپال اور بنگلور کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، آج اپنی ہی ریاست میں مشکوک بنادیے گئے، بہار میں یہ تمام سرگرمیاں جاری ہیں لیکن اسی کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال میں بھی اسی نوعیت کے اقدامات کی تیاری ہو رہی ہے، ریاستی چیف الیکٹورل آفس نے بوتھ لیول آفس افسران کی تقرری کا عمل شروع کردیا ہے، تربیت دی جارہی ہے اور وسط اگست یا آخر تک ووٹر لسٹ کی گہری نظر ثانی (SIR) کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان ہے، اگرچہ ابھی نوٹیفکیشن سامنے نہیں آیا ہے لیکن دہلی میں کمیشن کی چوکسی بتاتی ہے کہ فیصلہ اور منصوبہ پہلے ہی کرلیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ مغربی بنگال میں آخری (SIR) دو دہائیاں پہلے یعنی 2002 میں ہوا تھا، ابھی اسے ایک ایسے وقت پر لاگو کیا جارہا ہے، جب مرکز کی بی جے پی حکومت بنگال میں اپنی سیاسی موجودگی کو مضبوط کرنا چاہتی ہے، کمیشن کی دستاویزی فہرست پر بنگال کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے شدید اعتراضات کئے ہیں اور مطالبہ کیا ہے کہ 2024 تک کے کسی بھی ووٹر کا اندراج یا اخراج نہ کیا جائے، سیاسی تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ اس عمل کے ذریعے ایک طویل المدتی منصوبہ روبہ عمل لایا جارہا ہے، پہلے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پھر مردم شماری، اس کے بعد اقلیتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کو غیر ملکی، درانداز قرار دے کر ملک سے بے دخل کرنے کی راہ ہموار کی جائے گی، اگرچہ اس پوری مشق کو تکنیکی، آئینی اور عدالتی پردے میں لپیٹ دیا گیا ہے لیکن اس کے سیاسی مضمرات ناقابل تردید ہیں، کیا واقعی یہ پورا عمل ایک سائنس آف ایکسکلوزن یعنی اخراج کی سائنس کا حصہ ہے، جہاں شہریت کی آڑ میں سیاسی مفادات کا کھیل کھیلا جارہا ہے؟

سپریم کورٹ میں اس معاملے کی اگلی سماعت 28 جولائی کو متوقع ہے کروڑوں ووٹرز خاص طور پر وہ لوگ جن کے پاس زمین، تعلیم یا اعلیٰ سطح کی دستاویزات نہیں ہیں وہ عدالت عظمیٰ کی طرف دیکھ رہے ہیں یہ فیصلہ نہ صرف ان کی شہریت بلکہ ان کی شناخت، وجود اور جمہوری حق رائے دہی کا فیصلہ ہوگا، ایک جمہوری ملک میں انتخابی عمل کی غیر جانبداری پر اگر عوام کا یقین متزلزل ہو جائے تو صرف ووٹ کی طاقت نہیں جاتی پورا آئینی توازن بگڑ جاتا ہے، لہٰذا الیکشن کمیشن جیسے ادارے سے یہ توقع بجا ہے کہ وہ اپنی غیر جانبداری اور آئینی دیانت داری کو قائم رکھتے ہوئے، سیاسی آقاؤں کے بجائے عوام کے حق میں فیصلہ کرے۔ بصورت دیگر تاریخ صرف شہریت کا تعین نہیں کرے گی بلکہ بے حسی اور اس استبداد کے ان ایام کو بھی یاد رکھے گی جن میں رائے دہندگان کو اپنی ہی زمین پر بے وطن بنادیا گیا۔

ملک کے جمہوری ڈھانچے میں انتخابات محض طاقت کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی اختیار کے اظہار کا مقدس موقع ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر ووٹ کی اہمیت غیر معمولی ہے لیکن جب انتخابی عمل ہی سوالیہ نشان کے گھیرے میں آجائے، جب ووٹر لسٹ کی تصحیح کے نام پر شہریوں کی شہریت مشکوک بننے لگے، جب سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرکے انتخابی ادارے سیاسی بیانیوں کے ہم قدم ہو جائیں تو یہ جمہوریت کی بنیادوں کو ہلا دینے والی بات ہے۔

ایسے میں انتخابات محض جیتنے ہارنے کا کھیل بن کر رہ جائیں گے، جمہوریت کی سچائی اور عوام کا اعتماد متاثر ہوگا کیونکہ الیکشن کمیشن کا فریضہ صرف ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ہی نہیں بلکہ جمہوری اعتماد کی حفاظت بھی ہے بہار کا معاملہ آئندہ دنوں جمہوریت کے لئے کسوٹی ثابت ہوگا اگر یہ کارروائی واقعی شفاف اور غیر سیاسی ہے تو اسے مکمل اعداد وشمار اور شواہد کے ساتھ عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ کسی بھی جانب شک کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے ورنہ اس پورے عمل کو آنے والی نسلیں ووٹ کی سیاست کا ایک سیاہ باب تصور کریں گے، اپوزیشن پارٹیاں اس دھاندلی اور منمانی پر گہری نظر رکھیں، الیکشن کمیشن اگر اپوزیشن کے اعتراضات کو خاطر میں نہیں لاتا ہے تو ساری اپوزیشن پارٹیوں کو الیکشن لڑنے سے انکار کردینا چاہئے اور پھر ملک گیر تحریک چلاکر انقلاب کی راہ ہموار کرنی چاہئے، ایک ایسا انقلاب جو ملک کی ضرورت ہے، بہار چونکہ انقلاب کی سرزمین رہی ہے، مختلف انقلابی تحریکوں کا وجود اسی سرزمین سے ہوا، چاہے وہ بابو کنور سنگھ کی تحریک ہو جنہوں نے 1857 میں انگریزوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ یا نیل بغاوت ہو جس میں کسانوں نے یورپی نیل کاشتکاروں کے خلاف 1859 / 60 میں بغاوت کی جو چمپارن کے علاقے میں زبردستی نیل اگواتے تھے۔ یہ تحریک کسانوں کے استحصال کے خلاف ایک اہم مزاحمت تھی یا پھر 1917 میں مہاتما گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک ہو، یہ گاندھی جی کی پہلی عوامی تحریک تھی جو بہار (چمپارن) میں شروع ہوئی۔ اس تحریک کا مقصد نیل کے کسانوں کو انگریزوں کے استحصال سے نجات دلانا تھا۔ یہ ہندوستان میں ستیہ گرہ (عدم تشدد پر مبنی مزاحمت) کی پہلی کامیاب کوشش تھی یا پھر اسکے علاوہ 1930 کی کسان سبھا تحریک ہو جس میں کسانوں نے زمین داروں کے خلاف جدوجہد شروع کی، جس کی قیادت سوامی سہجانند سرسوتی نے کی۔ یہ تحریک کسانوں کے حقوق اور زرعی اصلاحات کے لیے تھی، اسی طرح جے پرکاش نارائن کی "سوشلسٹ تحریک" 1974 میں بہار سے شروع ہونے والی یہ تحریک اندرا گاندھی کی حکومت کے خلاف تھی، جو بعد میں ملک گیر تحریک بن گئی اور ایمرجنسی (771975) کا پیش خیمہ بنی۔ اس تحریک کا نعرہ "سوشلسٹ انقلاب" اور "ٹوٹل ریوولیوشن" تھا اسطرح بہار سے جن بڑی تحریکوں نے جنم لیا وہ کچھ اسطرح ہے۔

1857 کی بغاوت	1857	کنور سنگھ، آزادی کے لئے
نیل بغاوت	1859	مقامی کسان، معاشی آزادی کے لئے
چمپارن ستیہ گرہ	1917	گاندھی جی، کسانوں کے تحفظ کے لئے

کسان تحریک 1930 سوامی سہجانند، زرعی اصلاحات کے لئے
کل انقلاب 1974 جے پرکاش نارائن سیاسی اصلاحات کے لئے

کیا آج بہار ایک بار پھر کسی نئے انقلاب کی قیادت کے لئے تیار ہے؟ یہ سوال موجودہ حالات میں بہت اہم ہے۔

٭(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)٭

سوگ اور تعزیت - اسلامی نقطۂ نظر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

اس دنیا میں جو آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن مرنا ہے اس میں کسی کی تخصیص نہیں، سب کا ایک دن مقرر ہے اور مقررہ وقت آجانے پر سیکنڈوں بلکہ پلک جھپکنے تک کی تاخیر نہیں ہوتی ہے اور انسان اس دنیا کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یہ بھی کہ جب اللہ کی جانب سے وقت آجائے تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی؛ اس لئے طاقت وقوت، جاہ و منصب، عظمت وشوکت اور کسی کی سفارش سے اسے روکا نہیں جاسکتا، موت ایک ایسی حقیقت ہے جو بدیہی ہے اور اس کے لئے کسی دلیل وبرہان کی ضرورت نہیں، یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے، جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ جانے والے کے جانے کے بعد جو اعزہ واقربا، دوست واحباب رہ جاتے ہیں ان کیلئے جدائی کا صدمہ بڑا شاق ہوتا ہے، اس صدمہ میں لوگ روتے چلاتے ہیں، آہ وبکا کرتے ہیں، گریباں چاک کرتے اور مردہ کی خوبیاں بیان کرکے روتے ہیں پھر ان غمزدہ خاندان کو دلاسہ دینے کے لئے لوگ یاد آتے ہیں اور ہمدردی کے کلمات کہہ کر تسلی دیتے ہیں۔ شریعت میں تعزیت اور سوگ منانے کے بھی کچھ اصول بیان کئے گئے ہیں، سوائے شوہر کے کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے؛ البتہ شوہر کے انتقال پر چار ماہ دس دن سوگ منانا جائز ودرست ہے، سوگ چاہے سہ روزہ ہو یا چار ماہ دس دن، دونوں میں چیخنے، چلانے، کہرام مچانے اور مردہ کے حالات بیان کرکے گریہ وزاری کرنا درست نہیں ہے، اسی طرح غم میں کپڑا پھاڑنا، گریبان چاک کرنا، سیاہ کپڑا پہننا، چہرے کو نوچنا، سر پر مٹی ڈالنا، سینہ پیٹنا، بالوں کو بکھیرنا یہ سب غیر شرعی عمل ہیں جس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، عورت بھی اپنے شوہر کی موت پر یہ سب نہیں کرسکتی، صرف زیب وزینت، آرائش وزیبائش ترک کرکے اپنے سوگ اور غم کا اظہار کرے گی۔ بخاری شریف کی روایت ہے: جو شخص چہرے پر طمانچے مارے، گریبان چاک کرے اور جاہلانہ انداز میں نعرہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح بخاری: 1-173) عرب میں نوحہ کرنے کے لئے مستقل عورتیں بلائی جاتی تھیں، وہ ان کا پیشہ تھا، جس طرح آج کل رقاصائیں بلائی جاتی ہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہیں کیا تو قیامت کے دن اس حال میں کھڑی کی جائیں گی کہ ان کے اوپر تارکول اور خارش کا قمیص ہوگا۔ (مسلم 1 / 3 رقم 934) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد 2 / 446، رقم: 3128) اس طرز سے غم کے اظہار کا ایک بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ اس کی وجہ سے مردے پر عذاب ہوتا ہے۔ مسلم شریف کی روایت ہے کہ جس میت پر نوحہ کیا جاتا ہے تو اس نوحہ کے سبب مردے کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 1 / 174، رقم: 1277) وجہ اس کی یہ ہے کہ اس نے اپنے بعد رہنے والوں کی ایسی تربیت کیوں نہیں کی کہ وہ اس عمل سے باز رہتے یا پھر اس نے نوحہ سے روکنے کی وصیت کیوں نہیں کی۔ اس روایت کی بعض دوسری تاویلات بھی اہل علم سے منقول ہیں۔ اس کا مطلب قطعاً یہ نہیں ہے کہ مرنے والے کے غم میں آنسو نہ بہایا جائے، غم کے موقع پر آنکھوں کا آنسوؤں سے بھر آنا، قلب کا بے چین ہونا فطرت انسانی ہے، اسلام دین فطرت ہے، اس لیے وہ فطری اعمال پر روک نہیں لگاتا؛ بلکہ اس پر نکیر بھی نہیں کرتا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادہ حضرت ابراہیم ؓ کے انتقال کے وقت خود آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بھی روتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، دل غمگین ہے، لیکن ہم وہی کہتے ہیں جسے ہمارا رب پسند فرماتا ہے۔ (البخاری: 1 / 174) اسی طرح جب حضرت زینب ؓ کے صاحب زادہ کا انتقال ہوا تو آپ نے انہیں گود میں لیا اور آپ کے آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، حضرت سعد بن عبادہ ؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ بھی روتے ہیں فرمایا یہ رحمت اور نرم دلی ہے، جسے اللہ رب العزت نے اپنے بندے کے دلوں میں رکھی ہے، اللہ رب العزت انہیں بندوں پر رحم فرماتا ہے جو رحم دل ہوتے ہیں۔ (مسلم: 1 / 30 / 923) جو لوگ عزیز واقارب کی موت پر صبر کرتے ہیں ان کے لئے اللہ رب العزت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ ان کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے اور اس کا نام بیت الحمد رکھا جائے۔ (ترمذی: 1 / 198) میت کے عزیز واقارب کو تسلی دینا، صبر کے کلمات کہنا، ان کے سامنے صبر کے فضائل بیان کرنا کار ثواب ہے، اسی کو تعزیت اور ہمارے علاقے میں "پرسا" کہتے ہیں چوں کہ سوگ عام مردوں پر صرف تین دن ہے، اس لئے مرنے والے کے اعزہ واقربا سے تعزیت کرنا تین دن ہی سنت ہے، اس سے زیادہ نہیں ہے، پھر چوں کہ تعزیت کرنے والا صبر کی تلقین کے لئے گیا ہے؛ اس لئے وہ خود رونا نہ شروع کردے، رونا آوے تو بھی برداشت کرے؛ چونکہ تعزیت کرنے والا جب رونے لگتا ہے تو اہل خانہ کا غم اور تازہ ہو جاتا ہے، تعزیت کرنے والا تو ایک بار روتا ہے اور اہل خانہ کو ہر رونے والے کے ساتھ رونا ہوتا ہے، اس لئے تعزیت کرنے والے کو پہلے اپنے دل پر صبر کی موٹی سل رکھنی چاہئے پھر تعزیت کرنی چاہئے؛ بعض مخصوص حالت میں اگر تعزیت کرنے والا دور ہو یا موقع پر موجود نہ ہو تو اس خاص صورت میں تین دن کے بعد بھی صبر کے کلمات کہے جاسکتے ہیں؛ البتہ تعزیت کرنے والوں کی وجہ سے تین دن کے بعد بھی سوگ میں بیٹھے رہنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعزیت کے وقت مرنے والے کے لئے مغفرت کی دعا اور پس ماندگان کو صبر کی تلقین کرنی چاہئے، اس سلسلے میں سب سے اچھا جملہ وہ ہے جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسہ حضرت زینب ؓ کے صاحبزادہ کے انتقال کے وقت فرمایا تھا۔ "للہ ما أخذ ولہ ما أعطی وکل شيئ عندہ بأجل مسمی"۔ (مسلم 1 / 30 رقم 923) یعنی اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا، اللہ کے یہاں ہر چیز کا ایک وقت متعین ہے، تعزیت کا یہ عمل عام ہے مشرک پڑوسی بھی مرجائے تو اس کے اہل وعیال سے تعزیت کی جائے؛ البتہ مغفرت کا جملہ نہ کہا جائے، اس لئے کہ کفر کے ساتھ مرنے پر مغفرت کی دعا کا کوئی معنی ومطلب نہیں۔ تعزیت کرنے سے مرنے والے کے اعزہ واقربا کو تو تسکین ہوتی ہی ہے، خود تعزیت کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملتا ہے، اسے قیامت میں عزت وتکریم کے جوڑے پہنائے جائیں گے اور مصیبت زدہ کے بقدر اس کو ثواب دیا جائے گا، جس گھر میں میت ہوگئی ہو ان کے یہاں اتنا کھانا بھیجنا کہ وہ ایک دن رات شکم سیر ہو کر کھا سکیں بہتر ہے؛ البتہ کسی پر بار نہ ہو، اس کا خیال ضرور رکھنا چاہئے، مہمانوں کی کثرت کو دیکھ کر بعض جگہ کئی گھروں سے کھانا آتا ہے اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں، اگر کوئی خود اپنے گھر ہی کھانا بنا کر لوگوں کو کھلا دے یا گھر والوں کو کھلائے تو اس کا بھی برا نہیں ماننا چاہئے، اصل میں دوسرے گھر سے کھانا آنے یا پڑوسیوں کی جانب سے کھانا بھیجنا گھر والوں کے غم زدہ ہونے کی وجہ سے ہے، غم کی حالت میں بھی اکرام ضیوف کا حکم باقی رہتا ہے اس لئے جس قدر ممکن ہو ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ بعض جگہوں پر جنازہ میں آنے والے چہارم، دسواں، بیسواں کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں ایک تو یہ خود ہی رسم ہے جو شریعت کی نظر میں درست نہیں ہے، مہمانوں کو بھی چاہئے کہ وہ غم کی اس گھڑی میں میت کے گھر والوں پر بوجھ نہ بنیں، تجہیز وتکفین کے بعد اپنی راہ لیں ہاں اگر کوئی ایسا شخص ہے جس کے رک جانے سے گھر والوں کا غم ہلکا ہو یا انہیں راحت ملے تو ضرور رکنا چاہئے، بے ضرورت بھیڑ لگائے رکھنا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ بعض لوگ ہندوؤں کی طرح مرنے والے کے سارے کپڑے غرباء کو دیدیتے ہیں، اسی طرح گھر میں جو غلہ ہے اسے قبرستان پر لے جاکر بانٹتے ہیں۔ مرنے والے کے کپڑے اور چھوڑے ہوئے غلہ سب میں وارثوں کا ترکہ متعلق ہوتا ہے، اس لیے کسی ایک شخص کا ایسا کرنا درست نہیں؛ البتہ اگر سارے ورثاء اجازت دیں جس میں کوئی نابالغ نہ ہو تو ایسا کرنا درست ہوگا۔ لطیفہ یہ ہے کہ کپڑے تو ثواب کی نیت سے فقراء وغرباء میں تقسیم کردیتے ہیں لیکن مرنے والے یا والی کی ہاتھ کی گھڑی، ناک وکان کے زیورات، انگوٹھیاں کوئی غریب کو نہیں دیتا؛ بلکہ جس کے ہاتھ لگا وہ نیا دیتا ہے۔ یہ بدترین عمل ہے کیوں کہ ان تمام چیزوں میں میت کے ورثاء کا حق متعلق ہے اگر وہ ایک سوئی چھوڑ کر گیا ہے تو وہ کسی ایک کی ملکیت نہیں ہے۔ اسی طرح زمین وجائداد میں بھی وارثین مذکر ومونث سب کا حق ہے، دیکھا یہ جارہا ہے کہ ماں اپنی لڑکی کا اور بھائی اپنی بہنوں کا حصہ جبراً ہڑپ کر جاتے ہیں، ماں بیٹے کی طرف دار بن جاتی ہے اور بیٹیوں کا حصہ نہ خود دیتی ہے اور نہ بیٹیوں کو دینے کی تلقین کرتی ہیں، ایسی مائیں اور بھائی چاہے جس قدر بھی متقی ہوں اور جتنا دعوت وتبلیغ کا انہوں نے کام کیا ہو، اس عمل کی وجہ سے وہ قیامت میں اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے؛ کیوں کہ یہ حقوق العباد اور اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، اس میں جو کوتاہی کرے گا دردناک عذاب قیامت میں پائے گا، جن لوگوں کو اللہ نے اب بھی موقع دے رکھا ہے وہ اپنی بہن اور بیٹیوں کا حق پائی پائی ادا کردیں کہ یہ ان کے لئے دنیا اور آخرت میں فوز وفلاح کا ذریعہ ہے۔

تین افراد کے ڈی این اے سے پیدا ہونے والے بچے جینیاتی امراض سے محفوظ رہتے ہیں

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں بچوں کو مہلک بیماریوں سے بچانے کے لیے تین افراد کے جینیٹک ڈی این اے کا استعمال کیا گیا ہے اور اس نئی تکنیک سے آٹھ بچے پیدا کرنا ممکن ہوسکا ہے۔ ڈاکٹروں نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ برطانوی سائنسدانوں کے ذریعہ تیار کردہ اس طریقہ کار میں ماں کے بیضہ اور باپ کے مادہ تولید کو عطیہ کرنے والی ایک خاتون کے دوسرے بیضہ میں ملایا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ تکنیک یہاں ایک دہائی سے قانونی طور پر تسلیم شدہ ہے، لیکن بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اب اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ یہ لاعلاج 'مائٹوکونڈریل' بیماری سے محفوظ بچوں کی پیدائش کا باعث بن رہی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ نقائص عموماً ماں سے بچے میں منتقل ہوتے ہیں، جو شدید معذوری کا باعث بنتے ہیں اور کچھ بچے پیدائش کے چند ہی دنوں میں مرجاتے ہیں۔ جوڑے جانتے ہیں کہ اگر ان کے پہلے بچے، خاندان کے افراد یا ماں اس سے متاثر ہوتی ہے، تو انہیں خطرہ ہوتا ہے۔ 'تھری پرسن تکنیک' کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے اپنے ڈی این اے کا زیادہ تر حصہ اپنے والدین سے حاصل کرتے ہیں، لیکن اس کا ایک چھوٹا حصہ، تقریباً 1.0 فیصد، دوسری عورت سے بھی ملتا ہے۔ یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ مائٹوکونڈریا چھوٹے ڈھانچے ہیں، جو ہمارے جسم کے تقریباً ہر خلیے کے اندر موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سانس لیتے ہیں، جب وہ کھانے کو آکسیجن کے ذریعے توانائی میں تبدیل کرتے ہیں، جسے ہمارا جسم ایندھن کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ 000,5 میں سے ایک بچہ مائٹوکونڈریل بیماری کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

چونکہ مائٹوکونڈریا صرف ماں سے بچے میں منتقل ہوتا ہے، اس لیے یہ نئی تولیدی تکنیک والدین اور دوسری عورت دونوں کو استعمال کرتی ہے، جو اپنا صحت مند مائٹوکونڈریا عطیہ کرتی ہے۔ اس تکنیک کے تحت سائنسدان لیبارٹری میں والد کے مادہ تولید سے ماں اور ڈونر دونوں کے انڈوں کو فرٹیلائز کرتے ہیں۔ اس کے تحت جنین اس وقت تک نشوونما پاتے ہیں، جب تک کہ مادہ تولید اور انڈے کا ڈی این اے پرو- نیوکلیا نامی ڈھانچے کا جوڑا نہیں بنالیتا۔ اس میں انسانی جسم کی تشکیل جیسے بالوں کا رنگ اور قد کے لیے ضروری خاکہ شامل ہے۔ اس کے بعد دونوں جنینوں سے پرونیوکلیا کو ہٹا دیا جاتا ہے اور والدین کے ڈی این اے کو صحت مند مائٹوکونڈریا سے بھرے ہوئے جنین میں داخل کیا جاتا ہے۔ نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ جینیاتی طور پر اپنے والدین سے تعلق رکھتا ہے، لیکن مائٹوکونڈریل بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔

طالبان حکومت کی خفیہ برطانوی آبادکاری منصوبے میں شامل افغانوں کی گرفتاری اور نگرانی کی تردید

کابل، 17 جولائی (یو این آئی) طالبان حکومت نے خفیہ برطانوی آبادکاری منصوبے میں شامل افغان باشندوں کی گرفتاری اور نگرانی کی تردید کی ہے، اس خفیہ منصوبے کا انکشاف رواں ہفتے ڈیٹا لیک ہونے کے بعد ہوا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت نے کہا ہے کہ اس نے ان افغانوں کو نہ تو گرفتار کیا ہے اور نہ ہی ان کی نگرانی کی ہے جو ایک خفیہ برطانوی آبادکاری منصوبے میں شامل تھے، جس کا انکشاف اس ہفتے ڈیٹا لیک ہونے کے بعد ہوا ہے۔ برطانوی حکومت نے منگل کے روز انکشاف کیا تھا کہ ہزاروں افغان جنہوں نے برطانیہ کے ساتھ کام کیا تھا، انہیں 2022 میں ڈیٹا لیک ہونے کے بعد ان کی جانوں کو لاحق خطرے کے پیش نظر خاندانوں سمیت خفیہ پروگرام کے تحت برطانیہ لایا گیا۔ یہ منصوبہ اس وقت منظر عام پر آیا جب برطانیہ کی ہائی کورٹ نے اس پر عائد سپر گیگ آرڈرز کو ختم کیا جس کے تحت اس واقعے کی رپورٹنگ پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ برطانیہ کے وزیر دفاع جان ہیلی نے کہا کہ اس لیک کو اس لیے خفیہ رکھا گیا تھا کہ اگر طالبان حکام کو یہ ڈیٹا سیٹ مل جاتا تو افغانوں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہوسکتا تھا۔ افغان حکومت کے نائب ترجمان حمد اللہ فطرت نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ 'کسی کو بھی ان کے ماضی کے اقدامات کی وجہ سے گرفتار یا قتل نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی کی نگرانی کی جارہی ہے، لیک ہونے والے ڈیٹا میں شامل چند افراد کی تحقیقات اور نگرانی کی خبریں غلط ہیں۔' جب طالبان نے 2021 میں دوبارہ اقتدار سنبھالا تھا تو ان کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخوندزادہ نے نیٹو فورسز یا معزول غیر ملکی حمایت یافتہ حکومت کے لیے دو دہائیوں کی جنگ کے دوران کام کرنے والے افغانوں کے لیے عام معافی کا اعلان کیا تھا۔ حمد اللہ فطرت نے مزید کہا کہ 'ان سب کی معلومات اور دستاویزات وزارت دفاع، وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس ایجنسی میں موجود ہیں، ہمیں برطانیہ سے لیک ہونے والے دستاویزات کی ضرورت نہیں ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'یہ افواہیں افغانوں اور ان کے خاندانوں میں خوف پیدا کرنے کے لیے پھیلائی جارہی ہیں۔' برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی کے مطابق افغان ریسپانس روٹ کے نام سے جانے والے اس پروگرام کے تحت اب تک تقریباً 900 افغان اور ان کے 3600 خاندان کے افراد برطانیہ پہنچ چکے ہیں یا پہنچ رہے ہیں، جس پر تقریباً 400 ملین پاؤنڈ (535 ملین ڈالر) خرچ آیا ہے۔ یہ افراد ان تقریباً 36000 افغانوں میں شامل ہیں جنہیں برطانیہ نے اگست 2021 میں سقوط کابل کے بعد مختلف اسکیموں کے تحت قبول کیا ہے۔

متحدہ عرب امارات میں سرکاری ملازمین کو شادی پر اب 10 چھٹیاں ملیں گی

ابوظہبی، 17 جولائی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں سرکاری ملازمین کو شادی پر ملنے والی تعطیلات سے متعلق نیا حکم نامہ جاری کردیا گیا خلیج ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ محمد بن راشد المکتوم نے دبئی سرکاری ملازمین کو شادی کے لیے 10 روز کی چھٹیوں کی منظوری دیدی ہے اعلامیے کے مطابق اگر کسی وجہ سے چھٹی مقررہ مدت میں نہ لی جاسکے تو سپروائزر کی منظوری سے اگلے سال کے لیے چھٹی منتقل کی جاسکتی ہے لیکن اس کی سال ختم ہونے سے پہلے معقول وجہ بتانا ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق فوجی اہلکاروں کے چھٹیوں کے دوران ملازم کو واپس نہیں بلایا جاسکتا اور فوجی اہلکاروں کی واپسی بھی ناگزیر حالات کے تحت ہوگی، اگر کسی فوجی کو چھٹیوں کے دوران واپس بلایا گیا تو بعدازاں اس کی بچی ہوئی چھٹیاں اسے دی جائیں گی۔ خلیجی میڈیا کے مطابق شادی پر تعطیلات سے متعلق اس قانون سے سرکاری اداروں، خصوصی ترقیاتی زونز، فری زونز، عدلیہ اور دبئی میں تعینات اماراتی فوجی اہلکار مستفید ہوں گے۔ یہ اقدام اس لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی خاندانی زندگی کو خوشگوار بنایا جائے۔

ایران کی تین ایٹمی تنصیبات میں سے صرف ایک کو شدید نقصان پہنچا: نئے امریکی جائزے میں تصدیق

واشنگٹن، 17 جولائی (یو این آئی) ایک نئے امریکی جائزے کے مطابق گذشتہ ماہ امریکہ کے حملوں میں ایران کی تین ایٹمی تنصیبات میں سے صرف ایک کو شدید نقصان پہنچا، باقی دو تنصیبات نسبتاً کم متاثر ہوئی تھیں۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی نشریاتی ادارے این بی سی نیوز نے موجودہ اور سابق امریکی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ ایک نئے امریکی جائزے کے مطابق جون میں کیے گئے امریکی حملوں میں ایران کی تین ایٹمی تنصیبات میں سے صرف ایک کو شدید نقصان پہنچا، باقی دو تنصیبات نسبتاً کم متاثر ہوئی تھیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی حکام کا ماننا ہے کہ ایران کی فردو جوہری سائٹ پر حملہ کامیاب رہا اور اس کی افزودگی کی صلاحیت کو دو سال تک پیچھے دھکیل دیا گیا ہے، اس بات کی تصدیق دو موجودہ حکام نے کی۔ تاہم رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ باقی دو تنصیبات کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا، انہیں اس حد تک نقصان پہنچا کہ اگر ایران چاہے تو آنے والے مہینوں میں دوبارہ افزودگی شروع کرسکتا ہے۔ رائٹرز این بی سی کی رپورٹ کی فوری طور پر تصدیق نہیں کرسکا، وائٹ ہاؤس نے بھی رائٹرز کی تبصرے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ این بی سی نیوز کو جاری ایک بیان میں وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی نے کہا کہ 'جیسا کہ صدر نے کہا ہے اور ماہرین نے تصدیق کی ہے، آپریشن مڈنائٹ ہیمر نے ایران کی جوہری صلاحیتوں کو مکمل طور پر تباہ کردیا ہے۔' پینٹاگون کے چیف ترجمان شان پارنیل نے این بی سی کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 'پر یقین تھے اور امریکی عوام جانتے ہیں کہ ایران کی فردو، اصفہان اور نطنز میں موجود جوہری تنصیبات مکمل طور پر تباہ کردی گئی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔' واضح رہے کہ امریکہ نے گزشتہ ماہ ایران اسرائیل کی جنگ کے دوران ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے اور کہا تھا کہ اس کا پروگرام جوہری ہتھیار بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ستمبر میں پاکستان کا دورہ کریں گے

اسلام آباد، 17 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنوبی ایشیا کے دورے کے دوران ستمبر میں پاکستان پاکستان کا دورہ کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق ذرائع کی جانب سے کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 18 ستمبر کو پاکستان کا دورہ کریں گے، وہ جنوبی ایشیا کے دورے کے دوران ہندوستان بھی جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ امریکی صدر دہلی میں کواڈ لیڈرز سمٹ میں شرکت کریں گے اور دہلی روانگی سے قبل اسلام آباد میں قیام کریں گے، اسلام آباد سے دہلی روانہ ہو کر کواڈ سمٹ میں شرکت کریں گے۔ اس حوالے سے پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمان نے اے آر وائی نیوز سے خصوصی گفتگو میں کہا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا پاکستان آنا اچھی خبر ہے کہا جارہا ہے کہ امریکی صدر ساؤتھ ایشیا کا دورہ کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کے دورے کی ابھی رپورٹس ہیں تصدیق ابھی ہونی ہے، وزارت خارجہ سے امریکی صدر کے دورے کی تصدیق ہوگی۔ شیری رحمان نے کہا کہ امریکی صدر پاکستان اور ہندوستان آتے ہیں تو ثالثی کا معاملہ زیر بحث آنا چاہیے، انھوں نے پاکستان کا رخ کیا تو یہ اچھی خبر اور بہتری کی نوید ہے، وہ پاکستان آئے تو اپنے ایجنڈے لیکر آئیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹیرف کی نئی جنگ میں مصروف ہیں تاہم خبر سنی ہے کہ امریکی صدر ٹیرف کے معاملے پر لچک کا مظاہرہ کریں گے۔ پیپلز پارٹی کی سینیٹر نے کہا کہ پاکستان، ہندوستان میں سیز فائر نازک ہے ابھی سرد جنگ چل رہی ہے، مجھے امید ہے امریکی صدر کی پاکستان۔

درخواستیں دینے کا سلسلہ جاری، عازمین 31 جولائی تک اپنی درخواستیں جمع کرادیں: کوثر جہاں

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) آئندہ سال 2026 کے مقدس سفر حج کے لیے حکومت ہند کی وزارت برائے اقلیتی امور کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کی سرکاری ویب سائٹ پر حج درخواستیں جمع کرنے کا عمل جاری ہے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئر پرسن محترمہ کوثر جہاں نے حج کمیٹی میں درخواست فارم بھرنے کے لیے آنے والے عازمین سے ملاقات کی اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے انہیں فارم بھرنے میں مکمل معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے آئندہ سال حج پر جانے کے خواہشمند تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ یعنی 31 جولائی سے پہلے جلد از جلد اپنا آن لائن فارم پر کرلیں۔ ادھر جیسے جیسے 31 جولائی کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، حج پر جانے کے خواہشمندوں کی جانب سے درخواستیں جمع کرانے کی رفتار میں تیزی دیکھی جارہی ہے، اور دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی میں آن لائن فارم جمع کروانے والے عازمین کی تعداد میں روز بہ روز اضافہ ہو رہا ہے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے اب تک موصولہ درخواستوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی میں 1100 آن لائن حج فارم جمع ہو چکے ہیں، اور ان فارموں کی جانچ کا عمل بھی کمیٹی کی جانب سے شروع کردیا گیا ہے۔ مسٹر عارفی نے مزید بتایا کہ وہ عازمین جن کے پاس اب تک پاسپورٹ نہیں ہے، اور جنہوں نے نئے پاسپورٹ کے لیے درخواستیں دے دی ہیں، حج کمیٹی ان کے پاسپورٹ جلد جاری کروانے کے لیے دہلی کے علاقائی پاسپورٹ افسر کے نام خطوط بھی جاری کر رہی ہے۔ درخواست گزار آن لائن فارم جمع کرتے وقت تمام اندراجات بالخصوص پاسپورٹ کی میعاد، تاریخ پیدائش، ایمبارکیشن پوائنٹ وغیرہ بغور چیک کرنے کے بعد ہی فارم ویب سائٹ پر جمع کریں۔ یاد رہے کہ پاسپورٹ کی میعاد کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہونی چاہیے۔

برطانیہ میں ووٹ دینے کی عمر کم کرکے 16 سال مقرر

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں نوجوان ووٹرز کے لیے حکومت نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے آئندہ عام انتخابات میں 16 سال کی عمر میں حق رائے دہی استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسکاٹ لینڈ، ویلز میں مقامی کونسل، اسکاٹش پارلیمنٹ کیلئے ووٹ کاسٹ کی عمر پہلے ہی 16 سال ہے۔ برطانیہ میں ووٹ ڈالنے کی عمر 1969 میں 21 سے کم کرکے 18 کی گئی تھی اور اب اسے مزید کم کرکے 16 سال کردیا گیا ہے۔ وزیر جمہوریت روشن آرا علی نے برطانوی نشریاتی ادارے کو انٹرویو میں تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ زلزلہ انگیز تبدیلی نوجوانوں کی آواز سننے کو یقینی بنائے گی، حکومت ووٹر آئی ڈی میں بھی تبدیلیاں کررہی ہے اور بینک کارڈ بھی بطور آئی ڈی قابل قبول ہوں گے۔ گزشتہ سال لیبر پارٹی کے انتخابی منشور میں ووٹ ڈالنے کی عمر کو کم کرکے 16 سال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم کیر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ 16 اور 17 سال کے بچے کام پر جانے کے لیے کافی ہیں، وہ ٹیکس ادا کرنے کی عمر کے بھی ہیں۔ لیکن کنزرویٹو سوال کرتے ہیں کہ 16 سال کے نوجوان ووٹ ڈال سکیں گے لیکن شادی نہیں کرسکتے، جنگ میں نہیں جاسکتے، یہاں تک کہ الیکشن میں کھڑے نہیں ہو سکتے۔ ہوں۔

روس نے ایک ہزار یوکرینی فوجیوں کی لاشیں واپس کردیں

ماسکو، 17 جولائی (یو این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان مزید لاشوں کا تبادلہ ہوا ہے جس کی کریملن نے تصدیق کردی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق کریملن کے ایک معاون نے بتایا کہ روس اور یوکرین نے گزشتہ ماہ ترکی میں ہونے والے امن مذاکرات کے دوسرے دور کے دوران طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت، جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی مزید لاشوں کا تبادلہ کیا ہے۔ امن مذاکرات میں روس کے وفد کے سربراہ ولادیمیر میدنسکی نے جمعرات کو ٹیلی گرام پر کہا کہ استنبول میں طے پانے والے معاہدوں کے بعد، یوکرین کے مزید 1000 فوجیوں کی لاشیں آج یوکرین کے حوالے کر دی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین نے 19 مقتول روسی فوجیوں کو حوالے کیا ہے۔ لاشوں کے تبادلے کا معاہدہ استنبول امن مذاکرات میں طے پایا تھا۔ روس مزید 3 ہزار یوکرینی فوجیوں کی لاشیں واپس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے قبل 18 اپریل کو روس اور یوکرین کے درمیان جنگی قیدیوں اور لاشوں کا تبادلہ کیا گیا جس میں روس نے یوکرین کو 909 فوجیوں کی لاشیں بھیجی تھیں۔ یوکرین نے بھی روس کو 43 فوجیوں کی لاشیں حوالے کی ہیں۔ فروری کے وسط میں یوکرینی صدر نے 46 ہزار فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی۔ زیلنسکی کے مطابق روس کے ساتھ جنگ میں تین لاکھ 80 ہزار فوجی زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کا یہ بھی کہنا ہے کہ روس نے 2022 میں اپنے 6 ہزار فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی، اس کے بعد سے اب تک اپنے نقصانات کی اطلاع نہیں دی ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے جنگ کے آغاز سے اب تک ایک لاکھ روسی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔

غزہ کے بچوں میں غذائی قلت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے: اقوام متحدہ

غزہ، 17 جولائی (یو این آئی) سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور فلیچر نے بتایا ہے کہ غزہ کے بچوں میں غذائی قلت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور ٹام فلیچر نے اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کو آگاہ کیا ہے کہ اکتوبر 2023ء سے جاری جنگ کی وجہ سے غزہ کے بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے پچھلے 11 مہینوں سے امدادی سامان کی فراہمی پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جو امداد پہنچ بھی رہی ہے وہ بہت محدود ہے، جس سے وہاں موجود بچوں کی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ میں بچوں کے خصوصی ادارے یونیسیف کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے سیکیورٹی کونسل کو بتایا کہ غزہ میں بچے شدید مشکل حالات میں زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں جس میں فوڈ سیکیورٹی اور غذائی قلت جیسے مسائل قابل ذکر ہیں۔

یوکرین کو امریکی ہتھیاروں کی فراہمی سے تباہی بڑھے گی

جنیوا، 17 جولائی (یو این آئی) کولمبیا یونیورسٹی کے سینٹر فار سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر اور معروف امریکی ماہر اقتصادیات جیفری ساکس نے کہا ہے کہ جس طرح یوکرین کو امریکہ سے ہتھیار مل رہے ہیں، اس سے مزید تباہی ہوگی اور زیادہ سے زیادہ لوگ مریں گے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ روس یہ جنگ جیت رہا ہے۔ پروفیسر ساکس نے روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'آر آئی اے نووستی' کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے یوکرین کو ہتھیاروں کی پیشکش کافی نہیں ہوگی اور اس سے روس کی فتح نہیں بدلے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'اضافی امریکی ہتھیاروں کی فراہمی زیادہ ہلاکتوں کا باعث بنے گی لیکن اس سے جنگ کی طویل مدتی ختم نہیں ہوگی، کیا اس سے کوئی فرق پڑے گا؟ ہاں اس سے زیادہ لوگ بغیر کسی وجہ کے مارے جائیں گے۔ نہیں، اس سے جنگ کی طویل مدتی نہیں بدلے گی۔ جنگ میں روس کا اب بھی پلڑا بھاری ہے اور مستقبل میں بھی ایسا ہی رہے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے حال ہی میں پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس میزائلوں کا ذکر کرتے ہوئے یوکرین کے لیے نئی فوجی امداد کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔ پروفیسر ساکس نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ کی روس پر 100 فیصد اضافی درآمدی ٹیرف کی دھمکی سے کوئی فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ امریکہ اور روس کے درمیان تجارت بہت کم ہے۔ اپریل میں سینیٹرز لنڈسے گراہم اور رچرڈ بلومینتھل نے ایک دو طرفہ بل پیش کیا، جسے اب 85 سینیٹرز کی حمایت حاصل ہے۔ اس بل کا مقصد روس پر بنیادی اور ثانوی پابندیاں عائد کرنا ہے، اگر وہ یوکرین میں امن کے لیے نیک نیتی سے بات چیت میں شامل نہیں ہوتا ہے، ان پابندیوں کے تحت روس سے تیل، گیس، یورینیم اور دیگر مصنوعات خریدنے والے ممالک سے درآمد کی جانے والی اشیا پر 500 فیصد درآمدی ٹیرف عائد ہوں گے۔ گزشتہ ہفتے مسٹر ٹرمپ نے پھر مسٹر گراہم کی پابندیوں کے بل میں دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ اس قانون سازی پر غور کر رہے ہیں۔

اسپیس ایکس نے اسرائیل کا خفیہ مواصلاتی سیٹلائٹ ڈرور 1 سے خلا میں روانہ کردیا

فلوریڈا، 17 جولائی (یو این آئی) معروف خلائی کمپنی اسپیس ایکس نے فلوریڈا میں واقع کیپ کینیورل اسپیس فورس اسٹیشن سے ایک خفیہ اسرائیلی مواصلاتی سیٹلائٹ کامیابی کے ساتھ لانچ کیا، یہ مشن اس وقت تک راز میں رکھا گیا تھا جب تک راکٹ نے خلا میں پرواز نہیں کی۔ یہ سیٹلائٹ اسرائیلی کمپنی اسرائیل ایرو اسپیس انڈسٹریز (آئی اے آئی) کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ کمپنی کے صدر اور سی ای او بوعز لیوی نے مشن کی کامیابی پر کہا ہمیں فخر ہے کہ ہم نے اسرائیل کا جدید ترین مواصلاتی سیٹلائٹ ڈرور 1 تیار کیا اور کامیابی سے خلا میں بھیجا۔ یہ سیٹلائٹ اگلے دو ہفتوں میں زمین کے گرد ایک مقررہ مدار جیو اسٹیشنری آربیٹ میں پہنچ جائے گا۔ یہ لانچ فیلکن 9 راکٹ کے پہلے اسٹیج بوسٹر کی 13 ویں پرواز تھی، پرواز کے تقریباً 5.8 منٹ بعد، راکٹ کا پہلا حصہ خلا سے واپس آکر سمندر میں موجود اسپیس ایکس کے ڈرون شپ پر کامیابی سے لینڈ کرگیا۔ یہ اسپیس ایکس کی جانب سے کسی راکٹ بوسٹر کی 474 ویں کامیاب لینڈنگ تھی، جبکہ مذکورہ ڈرون شپ کا 128 واں استعمال تھا۔

چوتھا ٹیسٹ انتہائی اہم ہے اور آپ چاہیں گے کہ دنیا کے بہترین گیند باز بمراہ کھیلیں: دیپ داس گپتا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر دیپ داس گپتا نے اہم چوتھے ٹیسٹ کے لیے ہندوستان کی پلیئنگ الیون میں جسپریت بمراہ کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ بمراہ سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں نہیں کھیلے تھے لیکن تیسرے ٹیسٹ میں انہوں نے واپسی کی۔ سیریز سے پہلے کہا گیا تھا کہ بمراہ کے ورک لوڈ کے بندوبست کے لیے وہ سیریز میں تین ٹیسٹ کھیلیں گے۔ ہندوستان سیریز میں 1-2 سے پیچھے ہے۔ چوتھا ٹیسٹ 23 جولائی سے مانچسٹر میں شروع ہونا ہے۔ جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر دیپ داس نے کہا، "چوتھے ٹیسٹ میں جسپریت بمراہ، بالکل۔ میں نے افواہیں سنی ہیں کہ انہیں پہلے، تیسرے اور پانچویں ٹیسٹ میں کھلانے کا منصوبہ تھا۔ لیکن چونکہ ہندوستان 2-1 سے پیچھے ہے، اس لیے واپسی کے لیے چوتھا ٹیسٹ انتہائی اہم ہو جاتا ہے۔ آپ یقینی طور پر چاہیں گے کہ دنیا کا بہترین گیند باز کھیلے۔ اور دونوں ٹیسٹ میچوں کے درمیان 8 دنوں کا وقفہ ہے۔ پانچواں ٹیسٹ تبھی متعلقہ ہوگا جب چوتھے ٹیسٹ میں کیا ہوتا ہے۔ اور یہ بعد میں فکر کی بات ہوگی۔ لیکن چوتھے ٹیسٹ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔"

پرو لیگ میں خراب کارکردگی ہندوستانی ٹیم کے لیے وارننگ ہے: سرتیجیش

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سابق ہاکی کھلاڑی پی آر سریجیش کا ماننا ہے کہ ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 کے یورپی لیگ میں ہندوستانی ٹیم کی خراب کارکردگی اگست میں ہونے والے ایشیا کپ سے قبل ایک انتباہ ہے۔ گزشتہ شام 20 ویں ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کی افتتاحی تقریب میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سریجیش نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ ٹیم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ہم نے بہت سے مواقع پیدا کیے، ہم نے میدان پر سخت مقابلہ کیا، لیکن کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نتیجہ ہمارے خلاف جاتا ہے۔ یہ نتیجہ ہمارے لیے ایشیا کپ اور اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ جیسے دیگر اہم ٹورنامنٹس سے پہلے ایک انتباہ ہے۔" ہندوستان ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 کے یورپی لیگ میں لگاتار سات شکستوں کے بعد پوائنٹس ٹیبل میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ 2025 ایشیا کپ 27 اگست سے 7 ستمبر تک راجگیر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی بیلجیئم اور ہالینڈ مشترکہ طور پر 14 سے 30 اگست تک کریں گے۔ ایشین گیمز 19 ستمبر سے 4 اکتوبر 2026 تک منعقد ہوں گے۔ سریجیش نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "زیادہ سے زیادہ لوگ صحت مند رہنے کے لیے دوڑنا شروع کر رہے ہیں۔ ہر سال زیادہ لوگ شامل ہو رہے ہیں اور دوڑنا (دہلی ہاف میراتھن میں) زیادہ مقبول ہو رہا ہے، یہ دلچسپ ہے، لوگوں کو خود کو چیلنج کرنا چاہیے۔" ہندوستان کی مردوں کی قومی انڈر 21 ٹیم کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ بطور کوچ ان کا بنیادی کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کھلاڑی دباؤ سے نمٹنا سیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بطور کوچ میرا کام کھلاڑیوں پر دباؤ کم کرنا ہے، میں ان سے کہتا ہوں کہ جونیئر ورلڈ کپ کے دوران تقریباً 10 ہزار لوگ آپ پر خوشی کا اظہار کریں گے اور چیخیں ماریں گے، ان چیزوں کو قبول کریں، بطور کوچ اپنے کھیل کے تجربے کو کھلاڑیوں کے ساتھ شیئر کرنا بہت ضروری ہے۔

آخری دو ٹیسٹ کے لیے ہندوستان کو کرونا نائر کے بجائے سائی سدرشن کو کھلنا چاہیے: دیپ داس گپتا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) آئندہ چوتھے ٹیسٹ کو ذہن میں رکھتے ہوئے سابق ہندوستانی کرکٹر دیپ داس گپتا نے کہا ہے کہ ہندوستان کو آئندہ میچ کے لیے پلیئنگ الیون میں کرونا نائر کے بجائے سائی سدرشن کو کھلانا چاہیے۔ جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر دیپ داس گپتا نے ہندوستان کی پلیئنگ الیون میں کسی بھی تبدیلی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "پلیئنگ الیون میں آپ ایک سے زیادہ تبدیلی نہیں چاہتے۔ اگر صرف ایک ہی تبدیلی ہے، تو وہ سائی سدرشن کو کرون نائر کی جگہ الیون میں شامل کرنا ہوگا کیونکہ کرونا نائر نے کوئی رن نہیں بنایا ہے۔ اس نے شروعات تو کی ہے لیکن انہیں بڑے اسکور میں تبدیل نہیں کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "میں یہ بھی مانتا ہوں کہ وہ کریز پر بھی اتنا آرام دہ نہیں لگ رہا ہے۔ اور دوسری بات سائی سدرشن ایک نوجوان کھلاڑی ہیں۔ اگر آپ انگلینڈ کی اس سیریز میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو کسی نوجوان کھلاڑی پر سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔" دیپ داس نے کہا کہ کرون نائر نے دونوں ٹیسٹ میچوں میں شروعات کی ہے۔ لیکن وہ اتنے متاثر کن نظر نہیں آئے۔ اس لیے اگر آپ آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو سائی جیسے کھلاڑی میں سرمایہ کاری کرنا بہتر ہوگا۔ کیونکہ اس کے بعد مجھے نہیں معلوم کہ آپ انگلینڈ میں سیریز کے لیے کب واپس آئیں گے۔ لہذا جب آپ کے پاس دو ٹیسٹ میچ باقی ہوں تو سائی سدرشن میں سرمایہ کاری کریں ہندوستان پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 سے پیچھے ہے۔ چوتھا ٹیسٹ 23 جولائی سے مانچسٹر میں کھیلا جانا ہے۔

اورینٹل کپ 2025 کا تیسرا سیزن 21 جولائی سے

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) اسٹوڈنٹ ایتھلیٹ فرید بخشی کے ذریعہ قائم کردہ ابھرتے ہوئے اسکول فٹ بال ٹورنامنٹ اورینٹل کپ کے تیسرے سیزن کا جمعرات کو یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ 21 جولائی سے 29 جولائی 2025 تک چلنے والا یہ ٹورنامنٹ ڈاکٹر امبیڈکر اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا اور اس میں دہلی بھر کے اسکولوں کی 36 ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں سے 24 ٹیمیں لڑکوں کے (انڈر 15) زمرے میں اور 12 ٹیمیں لڑکیوں (انڈر 19) کیٹیگری میں ہوں گی۔ یہ ٹورنامنٹ مسابقتی اسکول فٹ بال کے لیے ایک جامع اور منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھے گا۔ 2025 کا ایڈیشن تین مرحلوں پر مشتمل ہوگا، جس کا آغاز کوالیفائر راؤنڈ سے ہوگا، اس کے بعد لیگ مرحلے اور لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کیٹیگریز کے لیے فائنل ہوگا۔ اورینٹل کپ دہلی کے اسکول کے کھیلوں کے کیلنڈر میں ایک اہم ایونٹ بنتا جا رہا ہے۔ اورینٹل کپ کے پہلے ہی دو کامیاب سیزن ہو چکے ہیں۔ ایئرفورس اسکول، سبروتو پارک اور اپیکس اسکول نے بالترتیب 2023 اور 2024 میں لڑکوں کے زمرے کے ٹائٹل جیتے ہیں، جبکہ سنسکروتی اسکول نے پچھلے دونوں سیزن جیت کر لڑکیوں کے زمرے میں اپنی غالب موجودگی کو برقرار رکھا ہے۔

اٹلی نے ناروے کو ہرا کر یوئیفا ویمنز یورو سیمی فائنل میں جگہ بنالی

سوئٹزرلینڈ 17 جولائی (یو این آئی) اطالوی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناروے کو 2-1 سے شکست دے کر 1997 کے بعد پہلی بار یوئیفا ویمنز یورو 2025 کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ بدھ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں پہلے ہاف میں آغاز کے بعد کرسٹیانا گیرلی نے 50 منٹ کے بعد ایک گول کے ذریعے اٹلی کو برتری دلا دی۔ اس کے فوراً بعد ناروے نے جوابی کارروائی کی اور باکس میں اڈا ہیگربرگ پر فاؤل کرنے پر اس پر جرمانہ لگایا گیا۔ ناروے کی کپتان نے اسپاٹ کک کی ذمہ داری قبول کی لیکن اس ٹورنامنٹ میں دوسری بار ان کی کوشش گول پوسٹ سے باہر ہوگئی۔ اٹلی نے 28 سال بعد یوئیفا ویمنز یورو کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ہیگربرگ کو ان غلطیوں کو درست کرنے میں صرف چھ منٹ لگے اور انہوں نے مارین مجلدے کی شاندار گیند کو قریب سے گول پوسٹ میں ڈالنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ ایک موقع پر ایسا لگ رہا تھا کہ کھیل اضافی وقت میں جا سکتا ہے لیکن اٹلی نے آخری لمحات میں گیرلی کے طاقتور ہیڈر سے اپنی برتری کو 2-1 سے بڑھا دیا۔ اس کے بعد اٹلی نے حریفوں کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔

جان اربن، پولینڈ قومی فٹ بال ٹیم کے کوچ مقرر

وارسا، 17 جولائی (یو این آئی) پولینڈ کی فٹ بال ایسوسی ایشن (پی زیڈ پی این) نے جان اربن کو مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کا نیا کوچ مقرر کیا ہے۔ 63 سالہ اربن نے میشل پروبیرز کی جگہ لی ہے، جنہوں نے فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں ہیلسنکی میں فن لینڈ سے 2-1 کی شکست کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پی زیڈ پی این کی سرکاری ویب سائٹ پر اربن کے حوالے سے کہا گیا، "مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے قومی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہر کوچ کا اپنا انداز اور خیالات ہوتے ہیں، مگر سب سے اہم بات ٹیم کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہے۔"

ٹی-20 سیریز کے لیے جوئل اینڈریو اور جیڈیا بلیڈز ویسٹ انڈیز ٹیم میں شامل

جمائیکا، 17 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف 20 جولائی سے شروع ہونے والی پانچ ٹی-20 میچوں کی سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز نے 16 رکنی ٹیم میں جوئل اینڈریو اور جیڈیا بلیڈز کو شامل کیا ہے۔ سلیکٹرز نے اسپنرز کے خلاف شاندار کارکردگی سے متاثر کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز جوئل اینڈریو کو ٹی-20 ٹیم میں جگہ دی ہے۔ وہیں، 2024 میں ون ڈے میں ڈیبیو کرنے والے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جیڈیا بلیڈز نے پاور پلے گیند بازی میں متاثر کن کارکردگی دکھائی تھی۔ ٹیم کی قیادت شائی ہوپ کے ہاتھوں میں ہوگی، جس میں جیسن ہولڈر، عقیل حسین اور رومین پاول جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ آندرے رسل، جو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے ہیں، پہلے دو ٹی-20 بین الاقوامی میچوں کا حصہ ہوں گے۔ ٹیم سلیکشن کے حوالے سے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے کہا، ہمارے اہداف اور اسٹریٹجک پلانز 2026 میں ٹی-20 ورلڈ کپ جیتنے کے لیے ہیں۔ پچھلی سیریز سے ہماری ٹیم میں تسلسل ہے اور ایک ٹیم کے طور پر ہم ورلڈ کپ سے پہلے اپنے انداز اور برانڈ کو مزید بہتر بناتے رہیں گے۔" آسٹریلیا کے خلاف پہلے دو ٹی-20 میچوں کے لیے ویسٹ انڈیز ٹیم اس طرح ہے: شائی ہوپ (کپتان)، جوئل اینڈریو، جیڈیا بلیڈز، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، شمرون ہیٹمائر، جیسن ہولڈر، عقیل حسین، الزاری جوزف، برینڈن کنگ، ایون لوئس، گڈاکیش موتی، رومین پاول، آندرے رسل، شرفین روڈر فورڈ اور رومیریو شیفرڈ۔

ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی ٹیم نے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 4-1 سے شکست دی

تاشقند، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی قومی ٹیم نے اپنے دوسرے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 4-1 سے شکست دی۔ دوستلک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ہاف ٹائم تک دونوں ٹیمیں 1-1 گول سے برابر تھیں۔ ہندوستان کے لیے سبائی دیوی ٹونگبرکایم نے (28 ویں، 85 ویں) منٹ میں دو گول کیے اور سلیجا راول (65 ویں) اور نیہا (71 ویں) نے ایک ایک گول کیا۔ بدھ کو ازبکستان کی جانب سے واحد گول شخنوزا ڈیکان بائیلا (37 ویں) نے کیا۔ ازبکستان نے پہلے دوستانہ میچ کی ٹیم میں چار تبدیلیاں کی ہیں۔ جبکہ ہندوستانی انڈر 20 ٹیم کے کوچ یوآخم الیگزینڈرسن نے دو تبدیلیاں کی ہیں۔ دفاع میں، رجوبی سنگھ نے نشیما کماری کی جگہ لی اور ارینا دیوی نمیراکم نے مڈفیلڈ میں نگلا کیم کی جگہ لی۔ سبائی نے 28 ویں منٹ میں نیہا کے کراس کو اپنے پاؤں سے گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ہندوستانی ٹیم کا یہ جشن صرف نو منٹ تک جاری رہا۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ہاف ٹائم سے قبل ازبکستان کی ڈیکان بائیلا نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔

ہندوستان مانچسٹر میں اپنی پہلی جیت کی تلاش میں ہوگا

مانچسٹر، 17 جولائی (یو این آئی) لارڈس ٹیسٹ میں سنسنی خیز شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم اب 23 جولائی سے مانچسٹر میں انگلینڈ سے ٹکرائے گی۔ اس گراؤنڈ پر ہندوستانی ٹیم کا ٹیسٹ ریکارڈ زیادہ اچھا نہیں رہا ہے اور ٹیم یہاں نو میں سے چار میچ ہار چکی ہے، جب کہ پانچ میچ ڈرا ہوئے ہیں۔ آیئے اس جگہ کی تاریخ پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ وجے مرچنٹ اور مشتاق علی کی سنچری، 1932 ہندوستانی ٹیم نے اپنا پہلا میچ 1936 میں اس گراؤنڈ پر کھیلا تھا، جب ٹیم کے کپتان وجے گرم کے مہاراجہ ہوا کرتے تھے۔ یہ میچ ڈرا رہا لیکن دوسری اننگز میں ہندوستانی ٹیم کے اوپنرز وجے مرچنٹ اور مشتاق علی نے شاندار سنچری اسکور کی اور پہلی وکٹ کے لیے 203 رنز کی شراکت قائم کی۔ یہ وہی مشتاق علی ہیں جن کے نام پر ہندوستان کا ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی کھیلا جاتا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب دو ہندوستانی بلے بازوں نے ایک ہی اننگز میں سنچریاں بنائیں۔ لالہ امرناتھ اور ونو مانکڈ کا پاؤ، 1946 میں کھیلا گیا یہ میچ بھی ڈرا ہوا تھا، لیکن یہ میچ لالہ امرناتھ اور ونو مانکڈ کا پاؤ کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستان کے کسی بھی دو گیند بازوں کو ایک ہی اننگز میں پاؤ ملا اور پوری ٹیم کو پویلین بھیج دیا۔ ہندوستانی ٹیم کی تاریخ میں ایسا صرف پانچ بار ہوا ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے میڈیم پیسر امرناتھ اور بائیں ہاتھ کے اسپنر مانکڈ کی مدد سے انگلینڈ کو صرف 294 رنز تک محدود کر دیا تھا۔ تاہم ہندوستانی ٹیم صرف 170 رنز پر ڈھیر ہوگئی تھی جس میں ایک بار پھر مرچنٹ اور مشتاق کے درمیان سنچری شراکت داری شامل تھی۔ دوسری اننگز میں امرناتھ نے پھر تین اور منکڈ نے دو وکٹیں حاصل کیں لیکن آخر میں میچ ڈرا ہو گیا۔ ہندوستان کا اب تک کا سب سے کم ٹیسٹ اسکور، 1952 اس ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ہندوستان فریڈ ٹرومین کی مہلک باؤلنگ (8 وکٹوں) کی وجہ سے صرف 58 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا، جو اس وقت ہندوستان کا مشترکہ سب سے کم ٹیسٹ اسکور تھا۔ 1947 میں ہندوستان بھی آسٹریلیا کے خلاف برسبین میں 58 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا۔

اے بی ڈی ویلیئرز 18 جولائی سے شروع ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں شاندار واپسی کریں گے

برمنگھم، 17 جولائی (یو این آئی) اس سال کی عالمی چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں چار سال بعد اے بی ڈی ویلیئرز کی واپسی دیکھنے کو ملے گی جس میں یوراج سنگھ، شیکھر دھون، ہربھجن سنگھ، بریٹ لی، کرس گیل، کیرون پولارڈ اور ایون مورگن جیسے عالمی لیجنڈز شامل ہوں گے۔ ڈبلیو سی ایل 2025، برمنگھم، نارتھمپٹن، لیسٹر اور لیڈز میں 18 جولائی سے 2 اگست تک منعقد کیا جائے گا، انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی طرف سے منظور شدہ موسم گرما کے ایک عظیم الشان ایونٹ میں ماضی کے ہیروز کو اکٹھا کرے گا۔ جمعہ کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ کی چیمپئن کا مقابلہ پاکستان چیمپئن سے ہوگا۔ بالی ووڈ اداکار اور ڈبلیو سی ایل کے شریک مالک اجے دیوگن نے کہا کہ "EaseMyTrip میں بطور پریزنٹنگ پارٹنر شامل ہونا ڈبلیو سی ایل کے لیے ایک بہت بڑی جیت ہے۔ ان کا مضبوط کنزیومر کنیکٹ، ڈیجیٹل رسائی اور ہندوستانی کھیلوں کے لیے غیر متزلزل سپورٹ انہیں اس لیگ کے لیے مثالی پارٹنر بناتی ہے جو کرکٹ کی میراث کا جشن مناتی ہے۔ ہم ایک ساتھ بہت سے ناقابل فراموش لمحات تخلیق کرنے کے لیے پر جوش ہیں۔" ہرشیت تومر، بانی اور سی ای او، ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز نے کہا کہ EaseMyTrip ہندوستان میں سفری انقلاب میں سب سے آگے رہا ہے اور اس نے مسلسل اہم کھیلوں کی خصوصیات کو سپورٹ کیا ہے۔ ان کی مسلسل حمایت ڈبلیو سی ایل کی بنیاد کو مضبوط کرتی ہے اور لیگ کو عالمی سطح پر بلند کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے، دونوں طرح سے EaseMyTrip جیسے برانڈ اور ای پی ایم ٹی کے تجربے سے ڈبلیو سی ایل 2025 نئے ریکارڈ توڑنے کے لیے تیار ہے۔

ٹاپ آرڈر کے حوالے سے ابھی بھی غیر یقینی صورتحال برقرار: میکڈونلڈ

جمائیکا، 17 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹیم کے کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کا خیال ہے کہ ویسٹ انڈیز کے دورے پر ٹیسٹ سیریز میں ویسٹ انڈیز کو 3-0 سے کلین سویپ کرنے کے باوجود اوپنگ جوڑی کے حوالے سے ابھی بھی غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ آسٹریلیا کے دونوں اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ اور سیم کونستاس ان کے سرفہرست سات بلے بازوں میں سے تھے جنہوں نے تین ٹیسٹ میچوں کے دوران نصف سنچری اسکور نہیں کی۔ جہاں حالیہ دنوں میں بلے بازی کے لیے انتہائی مشکل حالات پیدا ہوئے، جہاں دونوں ٹیموں کا مشترکہ اوسط (68.17) تین یا زیادہ میچوں کی کسی بھی دو طرفہ سیریز کی تاریخ میں چوتھا سب سے کم تھا۔ خواجہ کی بہترین اننگز 47 رنز کی تھی، جبکہ کونستاس کا دوسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 25 رنز کا سب سے زیادہ اسکور تھا۔ میکڈونلڈ نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ خواجہ گھریلو سمر میں انگلینڈ کے خلاف اہم کردار ادا کریں گے، جبکہ کونستاس کے لیے، شیفیلڈ شیلڈ میں نیو ساؤتھ ویلز کے لیے ان کی کارکردگی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہوگی۔ اس سے مارنس لبوشین، جنہیں ویسٹ انڈیز سیریز کے لیے ٹیم سے باہر رکھا گیا تھا، کے ساتھ ساتھ سابق ٹیسٹ اوپنرز کیمرون بینکرافٹ، مارکس ہیرس اور میتھیو رینشا جیسے دیگر کھلاڑیوں کے لیے گھریلو سمر کے آغاز میں اپنی دعویداری پیش کرنے کا راستہ کھل گیا ہے۔ ناتھن میک سوینی اور جیک ویدرلڈ، جنہوں نے ڈاروِن میں سری لنکا اے کے ساتھ آسٹریلیا اے کے پہلے چار روزہ میچ میں بالترتیب 94 اور 54 رنز بنائے تھے، بھی اس دوڑ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ جمیکا میں تیسرے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی 176 رنز کی جیت کے بعد میکڈونلڈ نے سین ریڈیو سے کہا، "میرا خیال ہے کہ سیزن کے آغاز میں شیلڈ کرکٹ کے معاملے میں (کونستاس) باقی تمام کھلاڑیوں کی طرح ہی ہوں گے۔ ہم اس بات سے پیچھے نہیں ہٹیں گے کہ کچھ کھلاڑیوں کے لیے اپنا کام جاری رکھنا، اسکور بورڈ پر رنز بنانا اور پھر انگلینڈ کے خلاف اپنی ضروریات پر غور کرنا بہت بڑی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا، "ایسا لگتا ہے کہ جس طرح یہاں (ویسٹ انڈیز کے خلاف) کارکردگی رہی ہے، اسے دیکھتے ہوئے ہم ابھی بھی اپنی سرفہرست ترتیب کے امتزاج کے بارے میں کچھ غیر یقینی ہیں۔ شیلڈ کرکٹ، ایسا لگتا ہے کہ یہ پچھلے سال کے آغاز جیسا ہی ہوگا جہاں کچھ کھلاڑیوں پر نظر رکھی جائے گی اور ان میچوں میں جو کچھ بھی ہوگا اس کا پرتھ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے گہرا تعلق ہوگا۔" انہوں نے کہا، "اگر کارکردگی ایک خاص سطح پر ہے، تو مجھے ابھی بھی لگتا ہے کہ اس بات پر ہمیشہ بحث اور مباحثہ ہوتا رہے گا کہ انگلینڈ کے خلاف آسٹریلیا میں ہماری سرفہرست ترتیب کیسی دکھتی ہے؛ یہ ایک بالکل مختلف حریف ہے، وہ مختلف طریقے سے کھیلتے ہیں، اور پچیں بھی مختلف ہیں۔" کونستاس کے لیے یہ ایک مشکل دورہ ہونے کے باوجود، میکڈونلڈ نے کہا کہ تین اور ٹیسٹ میچ کھیلنا ایک ایسے کھلاڑی کے لیے۔ بہت بڑی مثبت بات ہے جس کے بارے میں آسٹریلیا کا ماننا ہے کہ اس کا مستقبل روشن ہے۔ میکڈونلڈ نے کہا، "وہ کچھ ایسی معلومات حاصل کرے گا جس سے کونستاس کی ترقی میں تیزی آئے گی۔ پوری سیریز میں ملنے والے تجربے سے انکے لیے کچھ شاندار مواقع بن جائیں گے اور وہ سوچ سمجھ کر یہ سمجھ سکیں گے کہ ان کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے۔ وہ ایک انتہائی ہنرمند کھلاڑی ہیں۔ وقت کے ساتھ ان کے ہنر کو دیکھتے ہوئے، مجھے لگتا ہے کہ ہم اصلی سیم کونستاس کو دیکھیں گے اور اس وقت وہ اپنی جارحانہ فطرت، اپنی تکنیک اور جس طرح وہ کھیلنا چاہتے ہیں، اس کے ساتھ تال میل بٹھا رہے ہیں۔ ہم انہیں ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر دیکھتے ہیں جسے ہم آگے بھی استعمال کریں گے، بس یہ کب ہوگا، یہ بعد کی بات ہے۔" میکڈونلڈ نے کہا، "کیمرون گرین نے اس آخری ٹیسٹ میچ میں جو دو نصف سنچریاں بنائیں، ان میں انہوں نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ کیم گرین کسی بھی پوزیشن پر بیٹنگ کر سکتے ہیں، اور تیسرے نمبر پر ان کا آنا ایک اچھا قدم تھا۔ اگر وہ تیسرے نمبر پر طے ہو گئے ہیں

ہندستانی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو چار وکٹ سے شکست دی

ساؤتھمپٹن، 17 جولائی (یو این آئی) دیپتی شرما (ناٹ آؤٹ 62) اور جیمائمہ روڈریگز (48) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 10 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندستان نے تین میچوں کی سیریز میں ایک-صفر کی برتری حاصل کرلی۔ دیپتی شرما کو شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ ہندستان کی جانب سے 259 رنز کے ہدف کے تعاقب کرتے ہوئے پرتیکا راول اور سمرتی مندھانا نے پہلی وکٹ کے لیے 48 رنوں کی شاندار شراکت داری کی۔ آٹھویں اوور میں لورین بیل نے سمرتی مندھانا (28) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ انیسویں اوور میں صوفی ایکلسٹن نے پرتیکا راول (36) کو آؤٹ کیا۔ ہرلین دیول (27) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد جیمائمہ روڈریگز اور دیپتی شرما کے درمیان 90 رنوں کی شراکت ہوئی۔ کپتان ہرمن پریت کور 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ 42 ویں اوور میں لورین فائلر نے جیمائمہ روڈریگز (48) کو آؤٹ کر کے اس اہم شراکت کا خاتمہ کیا۔ رشا گھوش 10 رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ہندستان نے 48.2 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 262 رنز بنا کر میچ چار وکٹوں سے جیت لیا۔ دیپتی شرما نے 64 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناقابل شکست 62 رن بنائے، جبکہ امن جوت کور 20 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈینے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لورین بیل، صوفی ایکلسٹن اور لورین فائلر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی کپتان نیٹ سائیور برنٹ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ٹیم نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 258 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور ابتدائی دو وکٹیں صرف 20 رنز پر گر گئیں۔ ایمی جونز (1) اور ٹیمی بیومونٹ (5) کو کرانتی گوڑ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایما لیمب اور کپتان نیٹ سائیور برنٹ نے اننگز سنبھالی اور دونوں کے درمیان 71 رنز کی شراکت ہوئی۔ ایما لیمب (39) اور برنٹ (41) کو سنیہ رانا نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد صوفیہ ڈنکلی اور ایلس ڈیوڈسن رچرڈز نے پانچویں وکٹ کے لیے 106 رنز کی شراکت قائم کی۔ 44 ویں اوور میں شری چارنی نے ڈیوڈسن رچرڈز (53) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2- شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر کویندر گپتا کی تقرری پر اظہار تشکر کیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس گلوبل فیملی اور گلوبل ڈپلومیٹک پیس ایمبیسڈر نے صدر جمہوریہ ہند، عزت مآب دروپدی مرمو، وزیر اعظم جناب نریندر مودی، اور وزیر داخلہ جناب امت شاہ کا بی جے پی کے سینئر لیڈر اور جموں وکشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ جناب کاویندر گپتا، گوٹن لیوٹین کو نیا گورنر مقرر کرنے پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ ایک بیان میں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے قیادت کے فیصلے کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" میں اپنے معزز صدر، وزیر اعظم، اور وزیر داخلہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کی باوقار ذمہ داری شری کویندر گپتا کو سونپی۔ یہ تقرری ان کی لگن، عوامی خدمت کے تئیں اعتماد، اور تجربہ کی عکاسی کرتی ہے۔"ایڈوکیٹ پٹنوی نے مزید شری کویندر گپتا کے دور اقتدار کی کامیابی کے لیے دعا کی، لداخ کے لوگوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے اور خطے کی ترقی اور استحکام میں اپنا حصہ ڈالنے کی ان کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ میں اس اہم کردار میں شری گپتا کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ ان کے وسیع سیاسی اور انتظامی تجربے کے ساتھ، مجھے یقین ہے کہ وہ لداخ کی فلاح وبہبود اور قومی مفادات کو برقرار رکھنے کے لیے انتھک محنت کریں گے۔"شری کویندر گپتا، ایک تجربہ کار سیاست دان اور طویل عرصے سے آر ایس ایس کے رکن، کو 14 جولائی 2025 کو لداخ کا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا، جیسا کہ راشٹرپتی کے اعلان کے مطابق بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) کے استعفیٰ کے بعد ہوا۔

درخواستیں دینے کا سلسلہ جاری، عازمین 31 جولائی تک اپنی درخواستیں جمع کرادیں: کوثر جہاں

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) آئندہ سال 2026 کے مقدس سفر حج کے لیے حکومت ہند کی وزارت برائے اقلیتی امور کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کی سرکاری ویب سائٹ پر حج درخواستیں جمع کرنے کا عمل جاری ہے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں نے حج کمیٹی میں درخواست فارم بھرنے کے لیے آنے والے عازمین سے ملاقات کی اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے انہیں فارم بھرنے میں مکمل معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے آئندہ سال حج پر جانے کے خواہشمند تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ یعنی 31 جولائی سے پہلے جلد از جلد اپنا آن لائن فارم پُر کرلیں۔ ادھر جیسے جیسے 31 جولائی کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، حج پر جانے کے خواہشمندوں کی جانب سے درخواستیں جمع کرانے کی رفتار میں تیزی دیکھی جارہی ہے، اور دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی میں آن لائن فارم جمع کروانے والے عازمین کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے اب تک موصولہ درخواستوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی میں 1100 آن لائن حج فارم جمع ہوچکے ہیں، اور ان فارموں کی جانچ کا عمل بھی کمیٹی کی جانب سے شروع کردیا گیا ہے۔ مسٹر عارفی نے مزید بتایا کہ وہ عازمین جن کے پاس اب تک پاسپورٹ نہیں ہے، اور جنہوں نے نئے پاسپورٹ کے لیے درخواستیں دے دی ہیں، حج کمیٹی ان کے پاسپورٹ جلد جاری کروانے کے لیے دہلی کے علاقائی پاسپورٹ افسر کے نام خطوط بھی جاری کررہی ہے۔ درخواست گزار آن لائن فارم جمع کرتے وقت تمام اندراجات بالخصوص طور پر پاسپورٹ کی میعاد، تاریخ پیدائش، ایمبارکیشن پوائنٹ وغیرہ بغور چیک کرنے کے بعد ہی فارم ویب سائٹ پر جمع کریں۔ یاد رہے کہ پاسپورٹ کی میعاد کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہونی چاہیے۔ اگر کسی کا پاسپورٹ اس سے پہلے ختم ہورہا ہے تو وہ فوری طور پر اس کی تجدید کرواکر ہی فارم بھریں، اس مقصد کے لیے جلد اپوائمنٹ حاصل کرنے کی خاطر حج کمیٹی سے سفارشی خط حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کانگریس نے ضلع صدور کی تقرری کے لیے ریڈی کو کوآرڈینیٹر مقرر کیا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے ضلع سطح پر پارٹی کو مضبوط بنانے کی اہم ذمہ داری دیتے ہوئے سینئر لیڈر سی وی چندر ریڈی کو ضلع صدور کی تقرری کے عمل کے لئے کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے اس تقرری کو منظوری دے دی ہے اور مسٹر وی چندر ریڈی سے کہا ہے کہ وہ فوری اثر سے اپنا کام شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے لیڈر مسٹر ریڈی کو پارٹی کے تنظیمی شعبہ میں ضلع صدور کے تقرریوں کے عمل میں کوآرڈینیٹر بنایا گیا ہے۔ مسٹر ریڈی کو ضلع صدر کے لیے ممکنہ امیدواروں کے کام اور تنظیمی صلاحیت کے بارے میں معلومات جمع کرکے پارٹی کی اعلیٰ کمان کو سونپنے ہوں گے۔ واضح رہے کہ پارٹی لیڈر راہل گاندھی ضلع سطح پر کانگریس کو مضبوط بنانے اور ضلع صدر کو بااختیار بنانے کی سمت میں مسلسل کام کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں احمد آباد کنونشن سے پہلے پارٹی نے ملک بھر کے ضلعی صدور کی میٹنگ کی تھی اور پھر احمد آباد کنونشن میں انہوں نے اسٹیج سے اعلان کیا تھا کہ ضلع صدور کو مکمل اختیار دے کر ضلع سطح پر پارٹی کو مضبوط بنایا جائے گا۔

خارجہ پالیسی کو طویل مدتی بنا کر عالمی وقار حاصل کرنا ضروری: کانگریس

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ دنیا میں ہندوستان کی شبیہ ایک غیر جانبدار ملک کی رہی ہے، اس لیے پوری دنیا نے ہماری اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور جب بھی کوئی کٹھن دور آیا ہے تو پوری دنیا مسئلہ کے حل کے لیے ہندوستان کی جانب توجہ مرکوز کرتی ہے۔ لیکن اب بکھراؤ پیدا ہوگیا ہے اور عالمی سطح پر ہمارا اثر ورسوخ کم ہوتا جارہا ہے اور یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر آنند شرما نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج اقوام متحدہ بھی کمزور ہوتا جارہا ہے اور اس کے فیصلوں پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ یہ ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے اور ہندوستان ایسے چیلنجز کا سامنا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، لیکن ہمیں اپنی شبیہ بہتر کرنی ہوگی اور خارجہ پالیسی میں وسیع تبدیلیاں کرنی ہوں گی تاکہ کسی بھی ملک کے دباؤ میں آئے بغیر اپنے مفادات کو اہمیت دیتے ہوئے متوازن فیصلے کیے جائیں۔ ہمیں ہر سطح پر ہوشیار رہنا ہوگا اور کسی بھی ملکی اور سیاسی ایجنڈے کو آگے نہیں بڑھانا ہوگا اور ایسا کرنا ایک غلطی ہوگی۔ انہوں نے غزہ کے حوالے سے اقوام متحدہ میں منظور ہونے والی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے قرارداد پر ووٹنگ سے دور رہ کر اپنے شایان شان کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ہماری پوزیشن کمزور ہوئی ہے۔ اسرائیل انسانی حقوق کی خلاف ورزی کررہا ہے۔ اقوام متحدہ میں گزشتہ ماہ ایک قرارداد منظور کی گئی، جس میں 149 ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، لیکن بدقسمتی سے گاندھی کی سرزمین ہندوستان نے جنگ بندی کے لیے قرارداد پر ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا، جس سے ہماری شبیہ کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ غزہ میں قتل عام ہوا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس تنازعے کے دوران لاتعداد لوگ مارے گئے اور بڑے پیمانے پر لوگوں کا نقصان ہوا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں زیادہ تر بوڑھے، بچے اور خواتین ماری جارہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں کانگریس لیڈر نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ کسی دباؤ میں کوئی معاہدہ نہیں کرنا چاہیے۔ کسی بھی ملک کے ساتھ جو بھی معاہدے کیے جائیں، وہ ہمارے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خارجہ پالیسی، تجارت اور دیگر امور پر پارلیمنٹ میں بحث کرے۔ ہندوستان کو ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن۔ ڈبلیو ٹی او سمیت دیگر مسائل پر اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ خارجہ پالیسی اور دیگر تمام معاملات پارلیمنٹ میں زیر بحث لائے جائیں۔ ایک جمہوری ملک ہونے کے ناطے ان تمام مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ امریکہ کو واضح پیغام دیا جائے کہ ہندوستان سب کا احترام کرتا ہے۔

نمیشا پریا کو بچانے کے لیے حکومت ہر ممکن کوشش کررہی ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستانی حکومت یمن میں قتل کے معاملہ میں سزائے موت پانے والی نمیشا پریا کی ہر ممکن مدد کررہی ہے اور اس سلسلے میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں کے مقامی حکام اور دوست ممالک کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو منعقدہ ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور حکومت ہند اس میں مدد کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت خارجہ اس معاملے پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور یمن کے مقامی حکام سے مسلسل رابطے میں ہے۔ حکومت کچھ اتحادی ممالک سے بھی اس ضمن میں تعاون حاصل کررہی ہے تاہم ترجمان نے ان ممالک کے نام نہیں بتائے۔ قابل ذکر ہے کہ یمن کے دارالحکومت صنعاء پر اس وقت حوثی باغیوں کا قبضہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہم نے قانونی مدد فراہم کی ہے اور اہل خانہ کی مدد کے لیے وکیل بھی مقرر کیا گیا ہے۔ ہم نے یہ بھی یقینی بنایا ہے کہ نمیشا پریا کے لواحقین کو سفارتی ملاقاتوں کی باقاعدہ سہولت حاصل ہو۔ اس کے ساتھ سفارت خانہ مقامی حکام اور نمیشا پریا کے اہل خانہ سے مسلسل رابطے میں ہے۔ مزید بتایا کہ گزشتہ چند دنوں میں خاص کوششیں کی گئیں ہیں کہ نمیشا پریا کے خاندان کو دوسرے فریق کے ساتھ باہمی مفاہمت کے لیے مزید وقت مل سکے۔ ترجمان نے کہا کہ یمن کے مقامی حکام نے 16 جولائی کو طے شدہ سزا فی الحال موخر کردی ہے۔